THU.11.June.2026
VOLUME:22 NO:137
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 11/جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 137
24/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

ایک گھونٹ ہو یا 2 پیگ، روزانہ شراب پینے سے بے وقت موت ممکن، امریکی محققین کا اہم انکشاف

واشنگٹن: روزانہ ایک گھونٹ شراب پینا بھی آپ کے لیے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ امریکہ کی ایک سرکاری ایجنسی کی حالیہ تحقیق میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ محققین کے مطابق روزانہ ایک ڈرنک شراب پینے سے بے وقت موت کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ ہی روزانہ 2 پیگ شراب کا استعمال بھی زیادہ خطرناک مانا گیا ہے۔ اس تحقیق پر امریکہ کی شراب کمپنیوں نے سوالات اٹھائے ہیں۔ 'جرنل آف اسٹڈیز آن الکوہل اینڈ ڈرگس' میں شائع ہونے والی اس رپورٹ کو شروع میں امریکی حکومت کے ذریعہ عام نہ کیے جانے کے الزام لگے تھے۔ 'نیویارک ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق حکومت نہیں چاہتی تھی کہ شراب کے استعمال سے متعلق اس طرح کے نتائج سامنے آئیں۔ حالانکہ کافی کوششوں کے بعد اس تحقیق کو عام کیا گیا۔ محققین کا کہنا ہے کہ انہوں نے 2 طریقے سے شراب کے استعمال کو لے کر ایک تحقیق کی۔ پہلے ان لوگوں کی بات کی جو روزانہ ایک گھونٹ شراب لیتے ہیں۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ یہ صحت کے لیے بالکل ٹھیک ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ 1000 میں سے ایک ایسا کیس ملا، جو روز شراب پیتے تھے اور ان کی بے وقت موت ہو گئی۔ اس رپورٹ کے مطابق ان لوگوں کی شراب سے متعلق بیماریوں یا چوٹ لگنے کی وجہ سے موت ہو گئی۔ دوسری جانب ایک تحقیق ایسے لوگوں پر کی گئی جو روزانہ 2 پیگ شراب پیتے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 25 میں سے ایک شخص روزانہ 2 پیگ شراب پینے کی وجہ بے وقت ہی موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کانگریس میں ترنمول کانگریس کے انضمام کی تیاری؟

راہل گاندھی اور ابھیشیک بنرجی کی ملاقات سے سیاسی حلقوں میں چہ مگوئیاں تیز

نئی دہلی: (ایجنسیز) کانگریس اور ترنمول کانگریس (TMC) کے ممکنہ انضمام سے متعلق قیاس آرائیوں نے اس وقت زور پکڑ لیا جب کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی اور ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے درمیان حالیہ ملاقات کی خبریں سامنے آئیں۔ اس ملاقات کے بعد سیاسی حلقوں میں مختلف اندازے لگائے جا رہے ہیں اور اپوزیشن سیاست کے مستقبل پر بحث تیز ہوگئی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب اپوزیشن جماعتیں قومی سطح پر اپنے اتحاد کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تاہم اب تک نہ کانگریس اور نہ ہی ترنمول کانگریس کی جانب سے دونوں جماعتوں کے انضمام سے متعلق کوئی باضابطہ بیان جاری کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں پارلیمانی حکمت عملی، اپوزیشن اتحاد، آئندہ انتخابات اور مختلف قومی سیاسی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعض سیاسی حلقے اس ملاقات کو اپوزیشن اتحاد کے تناظر میں اہم قرار دے رہے ہیں، جبکہ کچھ مبصرین کا ماننا ہے کہ اسے دونوں جماعتوں کے ممکنہ انضمام سے جوڑنا قبل از وقت ہوگا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ مغربی بنگال میں کانگریس اور ترنمول کانگریس کے درمیان طویل عرصے سے سیاسی رقابت موجود رہی ہے، اس لیے مکمل انضمام کی قیاس آرائیاں فی الحال زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ البتہ قومی سطح پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے مقابلے کے لیے اپوزیشن جماعتوں کے درمیان تعاون بڑھنے کے امکانات ضرور موجود ہیں۔ ادھر ترنمول کانگریس کے حلقوں کا کہنا ہے کہ پارٹی اپنی الگ سیاسی شناخت برقرار رکھنے کے حق میں ہے، جبکہ کانگریس بھی ملک گیر سطح پر اپنی تنظیمی مضبوطی پر توجہ دے رہی ہے۔ ایسے میں دونوں جماعتوں کے درمیان انتخابی یا پارلیمانی تعاون کے امکانات تو زیر بحث ہو سکتے ہیں، لیکن انضمام کے بارے میں فی الحال کوئی واضح اشارہ سامنے نہیں آیا ہے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق راہل گاندھی اور ابھیشیک بنرجی کی ملاقات نے اگرچہ سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے، لیکن اس سے انضمام کے کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔ آنے والے دنوں میں دونوں جماعتوں کی جانب سے سامنے آنے والے بیانات ہی اس معاملے کی حقیقی تصویر واضح کریں گے۔

سونے اور چاندی کی قیمتوں میں بھاری گراوٹ، سرمایہ کاروں میں تشویش

نئی دہلی: مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تناؤ، عالمی مالیاتی منڈیوں میں غیر یقینی صورت حال اور سرمایہ کاروں کے بدلتے رجحانات کے درمیان بدھ کے روز سونے اور چاندی کی قیمتوں میں ایک بار پھر نمایاں گراوٹ دیکھی گئی۔ ملکی اجناس بازار میں قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں مسلسل کمی نے سرمایہ کاروں اور زیورات کے کاروبار سے وابستہ افراد کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج آف انڈیا پر اگست وارنی سونے کا سودا 149926 روپے فی دس گرام کی سطح پر کھلا اور کاروبار کے دوران تقریباً دو فیصد تک گر کر 149500 روپے فی دس گرام کے یومیہ نچلے درجے تک پہنچ گیا۔ اسی طرح جولائی وارنی چاندی 234009 روپے فی کلوگرام کی سطح پر کھلی اور تقریباً دو فیصد کی کمی کے بعد 233400 روپے فی کلوگرام تک نیچے آ گئی۔ خبر لکھے جانے کے وقت سونا 2154 روپے کی کمی کے ساتھ 150279 روپے فی دس گرام کے قریب کاروبار کرتا دیکھا گیا، جبکہ چاندی 3328 روپے کی گراوٹ کے بعد 23500 روپے فی کلوگرام کے قریب تھی۔ انڈین بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے اعداد و شمار کے مطابق منگل کے روز 99 اعشاریہ 9 فیصد خالص سونے کی قیمت 152519 روپے فی دس گرام تھی، جبکہ اسی خالصیت والی چاندی 245938 روپے فی کلوگرام پر بند ہوئی تھی۔ بازار کے ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند روز کے دوران قیمتی دھاتوں میں مسلسل دباؤ دیکھا جا رہا ہے۔ چاندی اپنی بلند ترین سطح سے 221000 روپے سے زیادہ نیچے آ چکی ہے، جبکہ سونا بھی اپنی ریکارڈ بلند سطح سے پچاس ہزار روپے سے زیادہ کی کمی کا شکار ہو چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق سونے کے لیے 152000 روپے فی دس گرام کی سطح فوری مزاحمت کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر قیمت اس سطح سے اوپر مستحکم ہوتی ہے تو سونے میں دوبارہ تیزی آ سکتی ہے اور قیمت 154000 سے 155000 روپے تک پہنچ سکتی ہے۔ دوسری جانب اگر سونا 149500 سے 149000 ہزار روپے کے نیچے جاتا ہے تو فروخت کا دباؤ بڑھ سکتا ہے اور قیمت 148000 ہزار روپے کے قریب پہنچ سکتی ہے۔ چاندی کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ 238000 سے 240000 روپے فی کلوگرام کا دائرہ فوری مزاحمت کا علاقہ ہے۔ اگر قیمت اس سے اوپر جاتی ہے تو بحالی کے آثار پیدا ہو سکتے ہیں، تاہم 232000 ہزار روپے سے نیچے پھسلنے کی صورت میں چاندی مزید کم ہو کر 228225 ہزار روپے فی کلوگرام تک جا سکتی ہے۔

یوپی پنچایتی انتخاب کے لیے حتمی ووٹر لسٹ جاری

40 لاکھ سے زائد ووٹرس کا ہوا اضافہ

لکھنو: اتر پردیش میں ہونے والے پنچایتی انتخاب کے لیے ووٹرس کی حتمی لسٹ آج جاری کر دی گئی ہے۔ یہ فہرست ضلعی سطح پر جاری کی گئی ہے، جس میں ووٹرس کو 9 ہندسوں کا شناختی نمبر دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں 19.40 لاکھ ووٹرس کا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ 41.1 کروڑ ووٹرس کے نام فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے یوپی میں سہ سطحی پنچایتی انتخاب کے لیے حتمی ووٹر لسٹ جاری کی ہے۔ یہ فہرست تمام دعووں اور اعتراضات کے تصفیے اور تصدیق کے بعد جاری کی گئی ہے۔ یہ فہرست ضلع وار جاری کی گئی ہے لیکن کئی اضلاع سے فہرست کے ڈاؤن لوڈ نہ ہونے کی شکایتیں موصول ہو رہی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ تکنیکی خامی کے باعث فہرست ڈاؤن لوڈ ہونے میں پریشانی ہو رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ حتمی ووٹر لسٹ تمام دعووں اور اعتراضات کے تصفیے اور تصدیق کے بعد جاری کی گئی ہے۔ اس سے قبل کمیشن نے 18 دسمبر 2025 کو عبوری ووٹر لسٹ جاری کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق حتمی ووٹر لسٹ میں تقریباً 81.1 کروڑ نئے ووٹرس شامل کیے گئے ہیں۔ جبکہ 41.1 کروڑ ووٹرس کے نام فہرست سے ہٹائے گئے ہیں۔ اس طرح سے پنچایتی انتخاب کی ووٹر لسٹ میں تقریباً 19.40 لاکھ ووٹرس کا اضافہ ہوا ہے۔ حتمی ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد ریاست میں پنچایتی انتخاب کے متعلق آگے کا عمل شروع ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس بار الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹرس کو 9 ہندسوں کا شناختی نمبر دیا گیا ہے، جس سے انتخابی عمل کو مزید شفاف اور منظم طریقے سے مکمل کیا جا سکے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یوپی میں فی الحال پنچایتی انتخاب ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ پنچایتوں میں او بی سی ریزرویشن کی صورتحال واضح نہ ہونے کی وجہ سے گرام پردھانوں کو 6 ماہ کے لیے ایڈمنسٹریٹر بنا دیا گیا ہے۔

ایران کی آئی اے ای اے سے اپیل، 'ایجنسی کو امریکہ کا سیاسی ہتھیار نہ بننے دیا جائے'

نئی دہلی: ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے بورڈ آف گورنرز کے رکن ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے تحت کام کرنے والے اس جوہری نگران ادارے کو ایک مرتبہ پھر امریکہ کے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے سے بچائیں۔ انہوں نے ایران کے خلاف امریکہ کی جانب سے تیار کی گئی مجوزہ قرارداد کو سیاسی محرکات پر مبنی اور بدنیتی کا مظہر قرار دیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ خبر رساں ایجنسی کے مطابق عباس عراقچی نے بورڈ آف گورنرز میں شامل ممالک کے وزرائے خارجہ کو ایک خط ارسال کیا ہے، جس میں انہوں نے ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق جاری مباحثے کے دوران غیر جانبداری اور انصاف کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ یہ خط ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرز کا جون کا سہ ماہی اجلاس جاری ہے، جہاں ایران کے جوہری پروگرام پر غور کیا جا رہا ہے۔ عباس عراقچی نے اپنے خط میں کہا کہ موجودہ کشیدگی کی بنیادی ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بورڈ آف گورنرز کو ایران کے خلاف کسی بھی غیر قانونی اقدام کے جواز کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے رکن ممالک کو خبردار کیا کہ ایسے فیصلے نہ کیے جائیں جو ادارے کی غیر جانبداری اور ساکھ کو نقصان پہنچائیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے جون 2025 میں منظور ہونے والی ایک قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس کے صرف چوبیس گھنٹے بعد امریکہ اور اسرائیل نے ایران کی ان جوہری تنصیبات پر حملے کیے تھے جو آئی اے ای اے کی نگرانی میں تھیں۔ ان کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں متعدد ایرانی شہری جان سے گئے تھے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آیا ایک مرتبہ پھر آئی اے ای اے کو ایران کے پرامن جوہری پروگرام کے خلاف جارحانہ اقدامات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ عباس عراقچی نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ برس کے دوران ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکہ اور اسرائیل کے متعدد حملے ہوئے، جبکہ ایرانی جوہری سائنس دانوں اور ان کے اہل خانہ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ان کے بقول آئی اے ای اے کی تاریخ میں اس نوعیت کے واقعات کی مثال نہیں ملتی۔

راجستھان: لاکھوں میں فرضی ڈگری خرید کر ڈاکٹر بننے کے لیے

'شارٹ کٹ' راہ اختیار کرنے والے مزید 3 ڈاکٹر گرفتار

جے پور: (ایجنسیز) راجستھان میں فرضی ایف ایم جی ای سرٹیفکیٹس کے ذریعہ ڈاکٹر بنانے والے نیٹ ورک کا دائرہ مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) نے اس ہائی پروفائل معاملے میں مزید 3 ڈاکٹروں کو گرفتار کیا ہے۔ تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ بیرون ملک سے ایم بی بی ایس کرنے والے امیدواروں کو کروڑوں روپے کے اس نیٹ ورک کے ذریعہ فرضی ایف ایم جی ای سرٹیفکیٹ فراہم کرائے جا رہے تھے، جس سے وہ راجستھان میڈیکل سائنس (آر ایم سی) میں رجسٹریشن کروا کر انٹرنشپ اور میڈیکل پریکٹس کر سکیں۔ اس سے قبل مدھیہ پردیش میں بھی 9 ڈاکٹر فرضی پائے گئے تھے۔ ایس او جی کے مطابق گرفتار ملزمان میں جے پور کا رہائشی دیپک یادو، ڈیگ کا رہائشی راجو گوجر اور الور کا رہائشی نریش گوجر شامل ہے۔ ان تینوں نے قازقستان سے ایم بی بی ایس کی پڑھائی کی تھی، لیکن ہندوستان میں ڈاکٹر کے طور پر رجسٹریشن کے لیے لازمی ایف ایم جی ای امتحان پاس نہیں کر سکے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے مبینہ دلالوں اور ماسٹر مائنڈ کے ذریعے لاکھوں روپے خرچ کر کے فرضی سرٹیفکیٹس بنوائے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دیپک یادو نے تقریباً 24 لاکھ روپے، راجو گوجر نے 27 لاکھ روپے اور نریش گوجر نے 23 لاکھ روپے دے کر فرضی ایف ایم جی ای سرٹیفکیٹس حاصل کیے۔ ان سرٹیفکیٹس کی بنیاد پر سرکاری میڈیکل کالجوں میں انٹرنشپ بھی کی گئی۔ ایس او جی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل وشال بنسل کے مطابق تحقیقات کے دوران بیرون ملک سے ایم بی بی ایس کرنے والے 100 سے زائد ایسے افراد کی شناخت کی جا چکی ہے جنہوں نے فرضی سرٹیفکیٹس کے ذریعے طبی شعبے میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اس معاملے میں اس سے قبل بھی 17 ڈاکٹروں، راجستھان میڈیکل کونسل کے اس وقت کے رجسٹرار ڈاکٹر راجیش شرما، یوڈی سی اٹھلیش ماتھر، ایل ڈی سی فرحان حسن، مرکزی ملزم بھانا رام مالی اور ایک دلال کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ مرکزی ملزم بھانا رام مالی ہر امیدوار سے 20 سے 30 لاکھ روپے لے کر فرضی سرٹیفکیٹ تیار کرواتا تھا اور رجسٹریشن کا عمل پورا کرواتا تھا۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں بیرون ملک سے ایم بی بی ایس کرنے والے طلبہ کو میڈیکل پریکٹس شروع کرنے سے پہلے نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشنز کے ذریعے منعقدہ ایف ایم جی ای امتحان پاس کرنا لازمی ہوتا ہے۔ یہ امتحان ڈاکٹر کی قابلیت اور مہارت کی جانچ کے لیے ہوتا ہے۔ ایس او جی کی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ کچھ امیدواروں نے امتحان پاس کیے بغیر ہی فرضی ایف ایم جی ای سرٹیفکیٹس بنوا کر راجستھان میڈیکل کونسل میں رجسٹریشن حاصل کر لی اور میڈیکل کالجوں میں انٹرنشپ تک کر لی۔

مالویہ نگر آتشزدگی معاملہ: عدالت نے لوکیش بجاج اور جے مشرا کو 12 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا

نئی دہلی: مالویہ نگر آتشزدگی معاملے میں لوکیش بجاج اور جے مشرا کو بدھ کے روز عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہاں عدالت نے دونوں کو 12 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ راجدھانی دہلی کے مالویہ نگر میں ہوئے آتشزدگی کے واقعے میں گرفتار ہوٹل کے مالک لوکیش بجاج اور مینیجر جے مشرا کی پولیس ریمانڈ بدھ کو ختم ہونے کے بعد انہیں ساکیت عدالت میں پیش کیا گیا۔ ملزمان کی وکیل پریتی یادو نے بتایا کہ عدالت نے دونوں ملزمان لوکیش بجاج اور جے مشرا کو 12 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ اب اس معاملے میں اگلی سماعت 22 جون کو ہوگی۔ اس دن تینوں ملزمان لوکیش بجاج، جے مشرا اور کیشو نگی کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے قبل 8 جون کو لوکیش بجاج اور باورچی کیشو نگی کو ساکیت عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ اس دوران عدالت نے لوکیش بجاج کے پولیس ریمانڈ میں مزید 2 دن کا اضافہ کر دیا تھا، جبکہ باورچی کیشو نگی کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ واضح رہے کہ آتشزدگی کے واقعے میں کئی غیر ملکی شہریوں سمیت کم از کم 22 افراد کی موت ہو گئی تھی۔ ان 22 افراد میں سے 9 ہندوستانی تھے، جبکہ 13 غیر ملکی شہری تھے جو بنگلہ دیش، لائبیریا، نائجیریا اور موزمبیق کے رہنے والے تھے۔ آتشزدگی کے بعد عمارت سے 47 افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا تھا۔ ساکیت میں واقع میکس ہاسپٹل کے بیان کے مطابق جنوبی دہلی کے اس اسپتال میں ابھی کل 14 مریض داخل ہیں۔ ان میں سے 13 غیر ملکی ہیں۔ وینٹی لیٹر پر موجود تمام مریضوں کی حالت مستحکم ہے اور ان میں بہتری کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ دہلی فائر سروس کے مطابق آگ کے شعلوں نے عمارت کے بیسمنٹ، گراؤنڈ فلور اور اوپر کی 5 منزلوں کو اپنی زد میں لے لیا، جس سے شدید گرمی اور دھوئیں کے باعث کافی نقصان ہوا۔ دہلی پولیس سے وابستہ ذرائع نے بتایا کہ ریسٹورنٹ میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی تھی۔ تحقیقاتی ٹیم کو واقعے کے دوران کسی بھی ایل پی جی سلنڈر میں دھماکہ ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔

مینا کشی نٹراجن کا پرچہ مسترد، پریمل ناتھوانی کی نامزدگی منظور

کانگریس نے 'دوہرے معیار' پر الیکشن کمیشن کو گھیرا

نئی دہلی: (ایجنسیز) جھارکھنڈ راجیہ سبھا انتخاب میں این ڈی اے حمایت یافتہ آزاد امیدوار پریمل ناتھوانی کی نامزدگی کو منظوری ملنے کے بعد کانگریس نے الیکشن کمیشن اور انتخابی حکام پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے شدید تنقید کی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ایک طرف کانگریس امیدوار میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کر دی گئی، جبکہ دوسری طرف پریمل ناتھوانی کو خامیوں کے باوجود انتخاب لڑنے کی اجازت دے دی گئی۔ کانگریس کے ترجمان اور وکیل سریندر چوہان نے الزام لگایا کہ پریمل ناتھوانی کے نامزدگی فارم اور حلف نامے میں متعدد قانونی خامیاں موجود تھیں۔ ان کے مطابق امیدوار نے قانون کے تحت لازمی بعض تفصیلات فراہم نہیں کیں، جن میں رجسٹرڈ فرموں اور دیگر کاروباری مفادات سے متعلق معلومات بھی شامل ہیں۔ کانگریس کے مطابق، جانچ کے دوران ان خامیوں کی نشاندہی کے بعد ناتھوانی کو اضافی وضاحت اور دستاویزات جمع کرانے کا موقع دیا گیا، حالانکہ اس مرحلے پر نئی دستاویزات قبول نہیں کی جا سکتیں۔ سریندر چوہان کے مطابق جب ریٹرننگ افسر نے پریمل ناتھوانی سے جواب طلب کیا تو انہوں نے غلطیوں کی اصلاح کرتے ہوئے نئی تفصیلات پیش کیں۔ کانگریس نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ نامزدگی کی جانچ کے دوران بنیادی خامیوں کو بعد میں درست کرنے کی اجازت دینا انتخابی قوانین کے منافی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اسی بنیاد پر ناتھوانی کی نامزدگی مسترد کی جانی چاہیے تھی۔ تاہم ریٹرننگ افسر نے تمام اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے بدھ کو پریمل ناتھوانی کی نامزدگی کو درست قرار دے دیا۔ اس فیصلے کے بعد ان کے لیے 18 جون کو ہونے والے راجیہ سبھا انتخاب میں حصہ لینے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ جھارکھنڈ کی دو راجیہ سبھا نشستوں کے لیے ہونے والے انتخاب میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے بیدیا ناتھ رام، کانگریس کے پرنو جمہا اور این ڈی اے حمایت یافتہ آزاد امیدوار پریمل ناتھوانی میدان میں ہیں۔ نامزدگی کی منظوری کے معاملے پر اسمبلی احاطے کے باہر سیاسی ماحول بھی گرم رہا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں نے ناتھوانی کی حمایت میں مظاہرہ کیا، جبکہ کانگریس کارکنوں نے فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھائے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے کانگریس کے اعتراضات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ امیدوار نے تمام ضروری وضاحتیں فراہم کر دی تھیں اور نامزدگی کی منظوری قانون کے مطابق دی گئی ہے۔ دریں اثنا کانگریس نے میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کیے جانے کے سلسلے میں الیکشن کمیشن کے سامنے اپنی بات رکھی۔ الیکشن کمیشن سے ملاقات کے بعد کانگریس کے سینئر رہنما ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کرنے کا فیصلہ قانونی طور پر غلط ہے۔ ان کے مطابق جس معاملے کا حوالہ دے کر نامزدگی رد کی گئی، اس میں ابھی تک مجسٹریٹ کی جانب سے نوٹس لینے کا مرحلہ بھی مکمل نہیں ہوا تھا۔ سنگھوی نے کہا کہ انتخابی قوانین کے مطابق صرف ایسے فوجداری مقدمات کا انکشاف ضروری ہوتا ہے جن میں الزامات طے ہو چکے ہوں اور جرم ثابت ہونے پر دو سال سے زیادہ سزا کی گنجائش ہو۔ ان کے بقول میناکشی نٹراجن کے معاملے میں ایسی کوئی صورت حال موجود نہیں تھی، اس کے باوجود ان کی نامزدگی مسترد کر دی گئی۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ایک جانب میناکشی نٹراجن کے معاملے میں سخت رویہ اختیار کیا گیا اور دوسری جانب پریمل ناتھوانی کو رعایت دی گئی، جس سے انتخابی عمل میں دوہرے معیار کا تاثر پیدا ہوا ہے۔ پارٹی نے الیکشن کمیشن سے معاملے میں مداخلت اور یکساں اصولوں کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے۔

'بی جے پی کے 225 اراکین اسمبلی کو نہیں ملے گا ٹکٹ'، اکھلیش یادو کا دعویٰ

لکھنو: اتر پردیش اسمبلی انتخاب میں اب صرف چند ماہ کا وقت باقی رہ گیا ہے، اس لیے سیاسی درجۂ حرارت بھی بڑھنے لگا ہے۔ برسراقتدار بی جے پی اور ریاست کی اہم اپوزیشن سماجوادی پارٹی کے لیڈران میں تقطیبی جنگ بھی شدت اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ سماجوادی پارٹی سربراہ اکھلیش یادو نے یوپی اسمبلی انتخاب سے متعلق بی جے پی امیدواروں کے ٹکٹوں کے بارے میں ایک بڑا دعویٰ کیا ہے۔ 'آج تک' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق اکھلیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ ڈالی ہے، جس میں لکھا ہے کہ ''سنا ہے الٰہ آباد کی تمام نشستوں پر بی جے پی اپنے امیدوار تبدیل کرنے جا رہی ہے، کیونکہ بی جے پی کو لگتا ہے یہ تمام اراکین اسمبلی صرف کھانے کمانے میں لگے رہے اور لوک سبھا سیٹ ہاتھ سے نکل گئی۔'' اس سوشل میڈیا پوسٹ میں اکھلیش یادو نے آگے لکھا ہے کہ ''یہی فارمولہ اتر پردیش کی ان تمام 43 لوک سبھا سیٹوں پر بھی نافذ کیا جا رہا ہے جہاں انڈیا اتحاد نے کامیابی حاصل کی تھی۔'' اکھلیش نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ یہی فارمولہ ان 9 سے 10 نشستوں پر بھی لاگو ہوگا جہاں بی جے پی ووٹوں سے نہیں بلکہ 'ہیر پھیر' کے ذریعے سرٹیفکیٹ حاصل کر کے جیتی تھی۔ وہ اپنی اپنی پوسٹ میں مزید لکھتے ہیں ''اس کا مطلب یہ ہوا کہ تقریباً 225 نشستوں پر امیدوار تبدیل کیے جائیں گے۔'' سماجوادی پارٹی کے ذرائع کے مطابق اپوزیشن پارٹی کی نظر بی جے پی، راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) اور دیگر پارٹیوں کے ایسے لیڈران پر ہے جو انتخابات قریب آنے پر سیاسی وفاداری تبدیل کر سکتے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے سرکردہ لیڈران ایسے لیڈروں سے مسلسل رابطے میں بھی ہیں۔ دوسری جانب اکھلیش یادو کے دعووں پر جوابی حملہ کرتے ہوئے بی جے پی ترجمان منیش شکلا نے کہا کہ اتر پردیش کی عوام جس سنجیدگی سے فلموں میں مزاحیہ فنکاروں کے مکالموں کو لیتے ہیں، اسی طرح سیاسی میدان میں اکھلیش یادو کے بیانات کو بھی لیتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب سے اکھلیش یادو نے سماجوادی پارٹی کی ذمہ داری سنبھالی ہے، ہر انتخاب میں سماجوادی پارٹی کے اراکین اسمبلی کراس ووٹنگ کرتے رہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ ''اکھلیش یادو سے اپنا گھر تو سنبھل نہیں رہا، لیکن وہ دوسروں کے گھر میں جھانکنے کے دعوے کر رہے ہیں۔''

امریکی عدالت نے ایچ-1 بی ویزا پر ایک لاکھ ڈالر فیس ختم کی، کئی ریاستوں نے فیصلے کا خیر مقدم کیا

واشنگٹن: امریکہ کی متعدد ریاستوں کے اٹارنی جنرلز نے وفاقی عدالت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے نئے ایچ-1 بی ویزا درخواستوں پر عائد ایک لاکھ ڈالر کی فیس کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ریاستی حکام کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ ان کمپنیوں، جامعات، اسپتالوں اور تحقیقی اداروں کے لیے بڑی راحت ثابت ہوگا جو اعلیٰ مہارت رکھنے والے غیر ملکی پیشہ ور افراد پر انحصار کرتے ہیں۔ میساچوسٹس کی امریکی ضلعی عدالت نے اپنے حتمی فیصلے میں اس فیس کو کالعدم قرار دیا۔ یہ فیس 21 ستمبر 2025 کے بعد جمع کرائی جانے والی تمام نئی ایچ-1 بی ویزا درخواستوں پر نافذ کی گئی تھی۔ مختلف ریاستوں کے اتحاد نے اس پالیسی کو عدالت میں چیلنج کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا تھا کہ کانگریس کی منظوری کے بغیر انتظامیہ کو اس نوعیت کی فیس عائد کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ واشنگٹن ریاست کے اٹارنی جنرل نک براؤن نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ریاست کو خصوصی مہارت رکھنے والے افراد کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں مدد ملے گی۔ ان کے مطابق یہ کامیابی واشنگٹن کو ان تحقیقی شعبوں میں اپنی برتری برقرار رکھنے میں معاون ہوگی جو جدید اور تیزی سے ترقی کرنے والی صنعتوں کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں۔

'کیا بہار دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا؟'

تیجسوی یادو کا حکومت پر حملہ

پٹنہ: بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل کے رہنما تیجسوی یادو نے ریاست کی مالی صورتِ حال پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار شدید مالی بحران سے گزر رہا ہے اور حکومت کو سماجی تحفظ پنشن کی ادائیگی کے لیے بہار ہنگامی فنڈ سے 3662 کروڑ روپے نکالنے کی منظوری دینی پڑی ہے۔ تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ بہار کابینہ نے مئی، جون اور جولائی 2026 کی سماجی تحفظ پنشن کی ادائیگی کے لیے ہنگامی فنڈ کے استعمال کی منظوری دی ہے۔ ان کے مطابق ہنگامی فنڈ کا مقصد غیر متوقع بحرانوں، قدرتی آفات یا مالی مشکلات کے دوران فوری ضروریات پوری کرنا ہوتا ہے لیکن اگر پنشن جیسی معمول کی ادائیگیوں کے لیے بھی اسی فنڈ کا سہارا لینا پڑے تو یہ

ورقِ تازہ

11 June 2026 اداریہ

تخلیقی صلاحیت ناپید ہو جائے گی؟

اکیسویں صدی میں ٹیکنالوجی کے تیز رفتار انقلاب نے جہاں انسانی زندگی کے تمام مادی شعبوں کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے، وہیں اب اس نے انسانی ذہن کی سب سے اعلیٰ اور حساس ترین صلاحیت یعنی تخلیق ادب کی بساط پر بھی دستک دے دی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی حیران کن پیش رفت نے اب دفتری امور، حساب کتاب اور سائنسی تجزیوں کے دائرے سے باہر نکل کر زبان و بیان اور شعر و سخن کی دنیا میں ایک نئی ہلچل مچا دی ہے۔ ایسے سافٹ ویئرز اور الگورتھم منظرِ عام پر آ چکے ہیں جو چند سیکنڈز کے مختصر وقت میں بحور و اوزان کے عین مطابق جاندار غزلیں، فصیح نظمیں اور مربوط افسانے تیار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لفظوں کی اس مشینی جادوگری نے علم و ادب کے حلقوں میں ایک انتہائی سنجیدہ اور اچھوتا سوال کھڑا کر دیا ہے کہ اگر کمپیوٹر منٹوں میں تخلیقی متن تیار کرنے کے قابل ہے، تو پھر گوشت پوست سے بنے شاعر، ادیب اور تخلیق کار کا اپنا وجودی جواز اور مستقبل کہاں کھڑا ہے۔ اس نئی دستک کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے مشینی تخلیق کی حدود اور اس کے طریقۂ کار کا ادراک کرنا ضروری ہے۔ مصنوعی ذہانت بنیادی طور پر کوئی نیا احساس، نیا دکھ یا نیا تجربہ خود سے پیدا کرنے کی طبعی صلاحیت نہیں رکھتی، بلکہ اس کا پورا نظام ماضی کے لاکھوں اساتذہ کے کلام، زبان کے لغات، استعاروں، علامتوں اور افسانوی اوزان کے اس بھاری ڈیٹا بیس پر استوار ہے جو اسے فراہم کیا گیا ہے۔ کمپیوٹر ان تمام پرانے نمونوں کا ریاضیاتی تجزیہ کر کے الفاظ کی ایک نئی ترتیب ہمارے سامنے پیش کر دیتا ہے۔ بظاہر یہ متن زبان کی صفائی، قافیہ، ردیف کی چستی اور گرامر کی درستی کے اعتبار سے بالکل مکمل اور دلکش محسوس ہوتا ہے، مگر یہ صرف ایک ظاہری سراب ہے۔ یہ ایک ایسے مصنوعی ماحول کی پیداوار ہے جس کے پیچھے کوئی حقیقی تڑپ، کوئی سچا جذبہ یا کوئی فکری بے چینی موجود نہیں ہوتی، اور یہی وہ نقطہ ہے جہاں سے مشینی اور انسانی ادب کے راستے الگ ہو جاتے ہیں۔ حقیقی اور لازوال ادب کبھی بھی الفاظ کی خوبصورت جادوگری یا ریاضیاتی فارمولوں کے مرہونِ منت نہیں رہا، بلکہ اس کی آبیاری ہمیشہ احساس کی مٹی اور انسانی دل کے دھڑکتے ہوئے کرب سے ہوتی ہے۔ انسانی تاریخ کا کوئی بھی بڑا ادبی شاہکار اٹھا کر دیکھ لیا جائے، اس کا خمیر زندگی کے تلخ تجربات، ہجرت کے جانکاہ دکھوں، ناکامیوں کے زخموں اور وجودی تنہائی کے احساس سے تیار ہوا ہے۔ وہ تخلیقی لمحہ جس میں ایک شاعر راتوں کو جاگ کر تڑپتا ہے یا ایک افسانہ نگار اپنے کرداروں کے دکھ درد کو خود اپنے وجود پر جھیلتا ہے، اسے کوئی بھی الگورتھم کبھی چھو بھی نہیں سکتا۔ میر تقی میر کا سوز، مرزا غالب کا گہرا فلسفہ یا فیض احمد فیض کی سرفروشی کسی کمپیوٹر ڈیٹا بیس کا نتیجہ نہیں تھی بلکہ ان کی بیتتے ہوئے دور کی سچی جذباتی کیفیات کا عکس تھی۔ انسانی تحریر کا اصل حسن اس کی ان خامیوں اور بے ترتیبیوں میں پوشیدہ ہوتا ہے جو جذبات کی شدت میں کبھی کبھی نظم کے روایتی ڈھانچے کو بھی توڑ دیتی ہیں، جبکہ مصنوعی ذہانت ہر چیز کو اس قدر حد سے زیادہ مکمل بناتی ہے کہ وہ بے روح محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس ڈیجیٹل یلغار نے ہمارے موجودہ ادبی منظرنامے اور اخلاقی اقدار کے سامنے کچھ نئے اور پیچیدہ چیلنجز بھی لا کھڑے کیے ہیں۔ سستی اور فوری شہرت کے طالب افراد اب ان جدید آلات کا سہارا لے کر منٹوں میں کتابیں اور شعری مجموعے تیار کر رہے ہیں، جسے اپنے نام سے منسوب کر کے ادبی جرائد اور سوشل میڈیا کی زینت بنایا جا رہا ہے۔

اس رجحان نے معاشرے میں سطحیت کا ایک ایسا سیلاب پیدا کر دیا ہے جہاں سچی تخلیق اور مشینی نقل کے درمیان فرق کرنا عام قاری کے لیے روز بہ روز مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ یہ صورتحال سرقہ بازی کی ایک ایسی نئی اور خطرناک شکل کو جنم دے رہی ہے جس کی نشاندہی کرنا روایتی ادبی ناقدین کے بس سے باہر ہے۔ اگر یہ سلسلہ اسی طرح دراز ہوتا رہا تو اندیشہ ہے کہ ہمارا ادبی معیار محض ایک نمائشی اور میکانکی سرگرمی بن کر رہ جائے گا جس میں فکری گہرائی مفقود ہوگی۔ ٹیکنالوجی کی یہ چمک دمک دراصل زبان کے اندرونی مزاج اور اس کے ثقافتی پس منظر کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ مادری زبانوں کا ارتقاء صدیوں کے تاریخی سفر، مقامی روایات، لوک گیتوں اور انسانی رویوں کے باہمی اختلاط سے ہوتا ہے۔ مصنوعی ذہانت جب کسی زبان میں مواد تیار کرتی ہے تو وہ اس کے گرامر اور لغت کو تو درست رکھ سکتی ہے، لیکن اس کے روزمرہ، محاوروں کے تاریخی تانے بانے اور ان مخصوص جذباتی کیفیات کو منتقل کرنے سے قاصر رہتی ہے جو صرف ایک انسان ہی محسوس کر سکتا ہے۔ مشینی لٹریچر زبان کو ایک خشک، روکھے اور جامد سانچے میں ڈھال دیتا ہے، جس سے اس کی مٹھاس، گداز اور لچک ختم ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ادب محض الفاظ کا جوڑ توڑ نہیں بلکہ ایک زندہ تہذیب کا سانس لیتا ہوا آئینہ ہے، اور جب آئینہ ہی مشینی ہو جائے تو عکس بھی بے جان ہو جاتا ہے۔ تشویش ناک بات یہ ہے کہ ہم ایک ایسے قاری کو جنم دے رہے ہیں جو گہرے مطالعے اور فکر و تدبر کی زحمت سے فرار چاہتا ہے۔ سوشل میڈیا کی تیز رفتار دنیا نے انسان کے ارتکاز کی صلاحیت کو پہلے ہی بے حد متاثر کیا ہے، اور اب یہ مشینی تحریریں قاری کو فوری، آسان اور سطحی تسکین فراہم کر رہی ہیں۔ جب پکا پکایا اور ظاہری طور پر خوبصورت کلام بغیر کسی ذہنی مشقت کے دستیاب ہو، تو کلاسیکی ادب کو سمجھنے اور اس کی تہوں میں اترنے کا ذوق بتدریج ختم ہونے لگتا ہے۔ یہ فکری سستی معاشرے کو اس گہرائی سے محروم کر دے گی جو انسان کو اپنے عہد کے پیچیدہ مسائل پر غور کرنے اور اپنے شعور کو بیدار کرنے کے قابل بناتی ہے۔ ادب کا مقصد صرف دل بہلانا نہیں بلکہ ذہن کے بند دریچوں کو کھولنا ہے، اور یہ مقصد مشینی خوراک سے کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ ادبی تنقید اور پرکھ کے روایتی معیارات بھی اس ٹیکنیکی یلغار کے سامنے بے اثر ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ماضی میں کسی بھی تخلیق کی قدر و قیمت کا تعین اس کے پیچھے چھپے تخلیق کار کے فکری سفر، اس کی فداکاری اور اس کے انفرادی اسلوب کی بنیاد پر کیا جاتا تھا۔ اب جب ایک ہی سافٹ ویئر مختلف ناموں سے لکھنے والے سینکڑوں لوگوں کو ایک جیسا یا معمولی تبدیلیوں کے ساتھ مواد فراہم کر رہا ہو، تو انفرادیت کا تصور ہی خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ ناقدین کے لیے یہ پہچاننا ناممکن ہوتا جا رہا ہے کہ کون سا لفظ کہاں سے مستعار لیا گیا ہے اور اس کے پیچھے کتنا انسانی خون جلا ہے۔ یہ ابہام حقیقی معنوں میں خونِ جگر سے تخلیق کرنے والے فنکاروں کی حوصلہ شکنی کا باعث بن رہا ہے، جو اپنی عمریں فن کی سچی بساط پر گزار دیتے ہیں۔

گلشن اشرفیہ کا ایک پھول مرجھا گیا!! آہ! علامہ مبارک حسین مصباحی

جاوید اختر بھارتی

یوں تو قانون قدرت ہے کہ جو دنیا میں آیا اسے ایک دن جانا ہے اور اسی قانون قدرت کے مطابق گذشتہ دنوں صحافت وخطابت کی دنیا کا ایک روشن چراغ بجھ گیا، گلشن اشرفیہ کا ایک مہکتا ہوا پھول مرجھا گیا یعنی فخر صحافت وخطابت الجامعۃ الاشرفیہ کے باوقار استاد اور ماہنامہ اشرفیہ کے چیف ایڈیٹر علامہ مبارک حسین مصباحی کا انتقال ہوگیا جن کے انتقال سے صحافت وخطابت اور درس و تدریس کی فضا سوگوار ہوگئی اور چہار جانب تعزیتی پیغام و پروگرام کا سلسلہ شروع ہوگیا،، حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی نصف صدی سے زائد عرصہ تک علم و ادب، تحقیق و تصنیف، وعظ وارشاد اور تربیتِ نسل نو کے میدان میں نہایت وقار اور استقامت کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ نے اردو زبان وادب کی آبیاری، دینی فکری ترویج اور ہزاروں طلبہ کی علمی وفکری تربیت کے ذریعے جو گراں قدر خدمات سرانجام دیں، وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ آپ کی تحریروں میں علم کی گہرائی، فکری پختگی اور زبان کا حسن نمایاں تھا، جبکہ آپ کی خطابت اخلاص، دردِ امت اور دعوتِ حق کا آئینہ دار تھی۔ اشرفیہ کا گلشن آج اپنے ایک مہکتے ہوئے پھول سے محروم ہوگیا۔ حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی رحمہ اللہ کی جدائی دلوں کو اداس کر گئی بچھڑنے والے بچھڑ جاتے ہیں، مگر اپنے علم، اخلاص اور حسنِ کردار کی خوشبو چھوڑ جاتے ہیں۔ علامہ مبارک حسین مصباحی کی علمی، تحقیقی، تصنیفی اور دینی خدمات اہلِ سنت کے لیے ایک گراں قدر سرمایہ تھیں۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی علمِ دین کی اشاعت، مسلکِ اہلِ سنت کے فروغ اور امت کی فکری رہنمائی میں صرف فرمائی۔ ان کا وصال علمی و ادبی حلقوں کے لیے ایک عظیم سانحہ اور ناقابل تلافی خسارہ ہے۔ صحافت وخطابت اور درس وتدریس، فلسفہ ومنطق میں جسے مہارت حاصل تھی وہ شخصیت علامہ مبارک حسین مصباحی کی تھی وہ کبھی معتبر صحافت کے میدان میں بلند ترین مینار کی شکل میں نظر آتے تھے تو کبھی فصاحت و بلاغت اور دلائل وثبوت کے اسٹیج پر روشن چراغ کی طرح جگمگاتے تھے افسوس آج ساری رونقیں ختم ہوگئیں آسماں ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے۔ ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک ہی شخص بیک وقت تحریر وتقریر دونوں میں با کمال ہو۔ عموماً دیکھا جاتا ہے کہ جسے اچھا لکھنا آتا ہے، بولنے میں اس پایے کا نہیں ہوتا۔ اور جو اچھا بولنے پر قادر ہو، اسے اس معیار کا لکھنا نہیں آتا۔ لیکن مولانا مبارک حسین مصباحی کے اندر یہ ساری خوبیاں اور خصوصیات بیک وقت دیکھنے کو ملی یقیناً اہلسنت والجماعت ایک مایہ ناز شخصیت سے محروم ہو گئی۔ حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی کی وفات صرف ایک فرد کا انتقال نہیں بلکہ علم وحکمت، دعوت و اصلاح، اخلاص وللّٰہیت اور فکر و بصیرت کے ایک روشن باب کا اختتام ہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی دین متین کی خدمت، نسل نو کی تعلیم وتربیت اور اہلِ سنت کے مسلک ومشرب کی اشاعت میں صرف فرمائی۔ آپ کی علمی، دینی اور اصلاحی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ علامہ مبارک حسین مصباحی صحافت کی دنیا میں معتبر و بیباک تھے، خطابت کی دنیا میں عظیم الشان تھے، دلائل پیش کرنے میں لاجواب تھے، درس و تدریس کی دنیا میں مایہ ناز تھے، تصنیف کی دنیا میں زبردست قلمکار تھے، منطق وفلسفہ میں بھی ممتاز تھے، انتہائی خوش مزاج تھے، مطالعہ تو حضرت کے جسم و زندگی کا ایک حصہ تھا، تحریریں پڑھنا اور تحریر کو موضوع دینا یعنی مضامین کی سرخی لگانے میں بڑے ماہر تھے ایسی ہی شخصیتوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا۔ 5 جون 2026 کو بعد نمازِ جمعہ الجامعۃ الاشرفیہ کے وسیع میدان میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور اشرفیہ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ 6 جون 2026 کو عزیز المساجد میں ماہنامہ اشرفیہ کے چیف ایڈیٹر علامہ مبارک حسین مصباحی کی رحلت پر ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا جس میں قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کر کے مولانا مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کیا گیا بعدہ ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں بڑی تعداد میں علماء کرام، حفاظ وقراء عظام، طلباء، ائمہ مساجد، خطباء، سیاسی اور سماجی لیڈران اور صحافیوں کی بڑی جماعت شریک ہوئی اور مولانا مرحوم کے تئیں اپنی عقیدت و احترام ومحبت کا اظہار کیا ساتھ ہی ان کی حیات و خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ علامہ مبارک حسین مصباحی کے انتقال پر مسلسل تعزیتی پیغامات ملک و بیرون ملک سے الجامعۃ الاشرفیہ میں آرہے ہیں،، واضح رہے کہ علامہ مبارک علیہ الرحمہ ایک بیباک اور تجربہ کار صحافی بھی تھے، خوش فکر خطیب بھی تھے، دین کے مبلغ بھی تھے یقیناً ہمارے درمیان سے ایک ایسا عالم دین دنیا سے رخصت ہوگیا جس نے اپنی پوری زندگی علم کی خدمت میں صرف کر دی، طلباء کی زندگی کو سجانے اور سنوارنے میں صرف کر دی، تحریر و تقریر کے ذریعے حق بات ڈنکے کی چوٹ پر کہنے میں صرف کر دی، ماہنامہ اشرفیہ کو معیاری بنانے اور اسے بلندیوں پر پہنچانے میں صرف کر دی، ان کی تحریروں میں علمی وقار فکری پختگی اور ادبی شائستگی نمایاں تھی وہ نصف صدی تک علم وادب تحقیق وتفتیش وتصنیف، وعظ ونصیحت اور تعلیم وتربیت کے میدان میں استقامت کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے - یہ حقیقت ہے کہ علم وادب وقلم کی دنیا کا ایک روشن اور مؤثر چراغ بجھ گیا جس کی روشنی مدتوں اہل علم وادب کے دلوں میں اور ذہنوں میں باقی رہے گی تحقیق وتصنیف کے میدان میں مولانا مرحوم کی خدمات قابل قدر ہیں اور ہمیشہ ان کی خدمات یاد رکھی جائیں گی،، موت اس کی ہے جس کا زمانہ کرے افسوس،، یوں تو دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ علامہ مبارک حسین مصباحی کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے ان کی قبر پر انوار ورحمت کی بارش فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین۔

☆☆☆☆☆

بزمِ اردو قطر کا خصوصی اجلاس: ڈاکٹر بشیر بدر کے تعلق سے عزیز نبیل، فاروق سید کے تعلق سے ندیم ماہر اور ڈاکٹر محمد گوہر کے تعلق سے راقم اعظمی کا اظہار تعزیت

بزمِ اردو قطر کے زیر اہتمام 5 جون 2026ء کو بیساکھی ریسٹورنٹ، الوکرہ، دوحہ قطر میں ایک شاندار تعزیتی وشعری نشست منعقد ہوئی، جس میں قطر کے بیشتر شعراء، ادباء، دانشوروں اور ادب دوست سامعین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ صدارت سینئر شاعر عتیق انظر نے کی مہمان خصوصی زوار حسین زائر مہمان اعزازی مقصود انور مقصود تھے جبکہ نظامت احمد اشفاق کے حصہ میں آئی۔ تقریب کا آغاز تعزیتی اجلاس سے ہوا۔ اس موقع پر اردو ادب کے نامور شاعر بشیر بدر مرحوم کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے عزیز نبیل نے ان کی ادبی خدمات، شعری عظمت اور اردو ادب پر ان کے اثرات پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں سید فاروق مرحوم کے حوالے سے ندیم ماہر نے اپنے تاثرات پیش کیے اور ان کی علمی و ادبی خدمات کو یاد کیا۔ اس کے بعد معروف صحافی، ادیب اور روزنامہ تاثیر کے مدیر، ناشر ومطبع، مرحوم محمد گوہر کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ راقم اعظمی نے اپنے خطاب میں محمد گوہر مرحوم کی صحافتی، ادبی اور سماجی خدمات کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی صحافت، ادب اور سماجی شعور کی بیداری کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ ان کے انتقال سے نہ صرف بہار بلکہ پورے ہندوستان کے ادبی اور صحافتی حلقوں میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ نشست کی صدارت قطر کے ممتاز شاعر جناب عتیق انظر نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے مرحومین کی ادبی اور سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے لوگ اپنے کردار، فکر اور تخلیقی ورثے کے باعث ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی جناب زوار حسین زائر تھے، جنہوں نے بزمِ اردو قطر کو اس خوبصورت اور بامقصد ادبی محفل کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور بزم کی ادبی خدمات کو سراہا۔ مہمان اعزازی اور بزمِ اردو قطر کے نائب صدر جناب مقصود انور مقصود نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بزم کی ادبی سرگرمیوں کو اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔ تعزیتی اجلاس کے بعد شعری نشست کا آغاز ہوا جس میں بائیس شعراء و شاعرات نے اپنے معیاری اور فکر انگیز کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ محفل میں عتیق انظر، زوار حسین زائر، مقصود انور مقصود، عزیز نبیل، احمد اشفاق، قیصر مسعود، آصف شفیع، اطہر اعظمی، راشد عالم راشد، ثمرین ندیم ثمر، رضا حسین رضا، راقم اعظمی، سانول عباسی، رانا علی رانا، ممنون بنگش، سمیر حسن موسیٰ، اجمل بسہمی، اظہر اعظمی، وندنا راج، رامش حفیظ، الطاف فریفتہ اور مختار خان نے اپنا منتخب کلام پیش کیا، جسے سامعین نے بھرپور داد و تحسین سے نوازا۔ محفل میں سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ معزز حاضرین میں علی گڑھ ایسوسی ایشن کے علی عمران، اتر پردیش ایسوسی ایشن کے اسامہ شمسی، بزمِ اردو قطر کے رکن اجمل قیامی، فہد اعظمی، معظم ندوی، گوہر الطاف اور دیگر ادبی و سماجی شخصیات شامل تھیں، جن کی موجودگی نے تقریب کی وقعت میں اضافہ کیا۔ پروگرام کے اختتام پر بزمِ اردو قطر کے جنرل سیکریٹری جناب احمد اشفاق نے تمام مہمانانِ گرامی، شعراء وشاعرات، سامعین اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے ایسی ادبی نشستیں آئندہ بھی منعقد کی جاتی رہیں گی۔ بعد ازاں شرکاء کے اعزاز میں عشائیہ پیش کیا گیا اور یوں یہ کامیاب، پُر وقار اور یادگار ادبی محفل کا خوشگوار ماحول میں اختتام ہوا۔

منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

عود و لوبان کے جنگلوں کی مہک
میرے دل میں ہے اب تک سمائی ہوئی
اب بھی رہ رہ کے مجھ کو ستاتی ہے وہ
جنگلی فاختہ جو پرائی ہوئی
عتیق انظر

اک زہر جو رگوں میں اتارا نہ جا سکا
اس دن کا کیا کریں جو گزارا نہ جا سکا
دونوں ہی صورتوں میں مجھے مات ہوگئی
جیتا نہ جا سکا کبھی ہارا نہ جا سکا
سید زوار حسین زائر

اپنے سجدوں سے سیہ بختی مٹانی ہے مجھے
چاہے اسود کی طرح ہو جائے پیشانی کا رنگ
میرے لہجے میں مرا مقصود در آیا ہے کیا
دیکھتا ہوں میں سخن فہموں پہ حیرانی کا رنگ
مقصود انور مقصود

میں ایک دریا ہوں خواہشوں کا، بدن سے باہر چھلک رہا ہوں
تمہارے ساحل پہ اپنے جذبوں کی مست لہریں پٹک رہا ہوں
عزیز نبیل

شہر کا حال سنائیں گے چلے جائیں گے
ہم تو آئینہ دکھائیں گے چلے جائیں گے
احمد اشفاق

توڑ دی میں نے اخری توبہ
ہائے توبہ مری مری توبہ
خوبصورت گناہ کرتے ہوئے
مجھ کو اچھی نہیں لگی توبہ
قیصر مسعود

ہم کو نفرت سے دیکھنے والو!
ہم محبت کی بات کرتے ہیں
آگہی کے جہان کھلتے ہیں
چوٹ لگتی ہے جب محبت میں
آصف شفیع

کل مرا اک شعر دیکھا اس نے اک دیوار پر
پھر لگا میری بھی غزلیں آ کے پڑھتا ہے کوئی
اظہر اعظمی

پرندے پھڑ پھڑاتے جا رہے ہیں
سیاست جال بنتے جا رہی ہے
راشد عالم راشد

اے خدا نور سے دل میرا منور کر دے
پاؤں صحرا میں رکھوں اس کو سمندر کر دے
ثمرین ندیم ثمر

عہد وفا کی جو بھی یہ بات کر رہے ہیں
بس بات کر رہے ہیں اس بات پر نہ جانا
رضا حسین رضا

درمیاں دو دلوں کے یہ کون آ گیا
ہو گئے ہم جدا دیکھتے دیکھتے
راقم اعظمی

ظلمتِ شب میں کوئی دیپ جلا کر چلنا
سنگ چلنا ہو تو گھر بار لٹا کر چلنا
سانول عباسی

میری سوچوں کے گلستان میں ہیں
سب پرندے ابھی اڑان میں ہیں
رانا انور علی

وہ غزل میں فکر کی آگہی، وہ سخنوری میں بھی دلکشی
مرا حرف حرف نکھار دو، مرا لفظ لفظ سنوار دو
ممنون احمد بنگش

تصویر بتاتی ہے حالات زمانے کے
حالات بتاتے ہیں جذبات زمانے کے
وندنا راج

پوچھتے ہیں یہ لوگ حیرت سے
آپ کیسے یہاں تلک پہنچے
اجمل بسہمی

ہم بھی قابل تمہارے ہو جائیں پھر کہیں گے کہ ہم تمہارے ہیں
اس بھرے پیار کے سمندر میں ڈوب کر ہی تو ہم کنارے ہیں
اظہر اعظمی

مری خوبیوں کو عروج دے مری خامیوں کو زوال دے
میں بجھا ہوا سا چراغ ہوں، مری زندگی کو اجال دے
رامش حفیظ

مری طلب کو کہاں وہ طلب سمجھتا تھا
میں فرض تھا وہ مجھے مستحب سمجھتا تھا
الطاف فریفتہ

مختار احمد خان نے نعت پیش کی اور سمیر حسن موسیٰ نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔

میں بھی حاضر تھا وہاں

(عروس البلاد میں ایک فکری نشست)

ازقلم: سید آصف ندوی (امام وخطیب مسجد غنی پورہ، ناندیڑ) موبائل: 9892794952

چند روز قبل "فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس (FMM) کی جانب سے ایک دعوت نامہ موصول ہوا۔ دعوت نامہ مختصر ضرور تھا، مگر اس کے بین السطور میں عہدِ حاضر کے ہندوستانی مسلمان کی بے چینی، اضطراب اور فکری تشویش پوری شدت کے ساتھ محسوس کی جا سکتی تھی۔ عنوان تھا: "موجودہ حالات ملت کی رہنمائی، جمہوری اقدار کا تحفظ اور مشترکہ حکمت عملی"۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس دراصل ریاست مہاراشٹر کی مختلف دینی، سماجی، ملی اور فکری جماعتوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی ایک سنجیدہ اور قابل قدر کوشش ہے، تاکہ ملت کو درپیش مسائل میں بروقت رہنمائی فراہم کی جا سکے، حکومت اور انتظامیہ کے سامنے مؤثر نمائندگی کی جا سکے، اور حالات کے تقاضوں کے مطابق مشترکہ حکمت عملی مرتب ہو سکے۔ راقم الحروف کو بھی آغازِ تاسیس ہی سے اس فیڈریشن سے وابستگی کا شرف حاصل ہے، بلکہ الحمد للہ اس کی کورکمیٹی کا ادنیٰ رکن ہونے کی حیثیت سے اس کے بعض فکری و تنظیمی مراحل کا قریب سے مشاہدہ کرنے کا موقع بھی ملا ہے۔ موجودہ حالات میں جبکہ نفرت کی سیاست نے سماج کے اعصاب پر ایک عجیب سا تناؤ طاری کر رکھا ہے، ایسے اداروں اور پلیٹ فارمز کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ دعوت نامہ پڑھتے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ محض رسمی اجلاس نہیں ہوگا بلکہ ان سوالات پر سنجیدہ غور وخوض کی ایک ایسی مجلس ہوگی جن سے آج ہر حساس مسلمان کا ذہن الجھا ہوا ہے۔ چنانچہ 7 جون کی شام دیوگری ایکسپریس کے ذریعے ناندیڑ سے ہم چند رفقائے سفر کے ساتھ ممبئی کے لیے روانہ ہوئے۔ اس مختصر مگر خوش ذوق قافلہ میں ایڈوکیٹ محمد شاہد صاحب، برادرم الطاف حسین صاحب، ایڈوکیٹ محمد عامر صاحب، برادرم ارشاد احمد بشارت صاحب اور برادرم محمد حمزہ قندھاری صاحب شریک تھے۔ سفر بھر حالاتِ حاضرہ، ملت کے مسائل، اجلاس کے ممکنہ نتائج اور مستقبل کے امکانات پر گفتگو جاری رہی۔ کبھی سنجیدگی فضا پر چھا جاتی اور کبھی کسی جملے کی لطافت سفر کی تھکان کو ہلکا کر دیتی۔ ممبئی ہمیشہ کی طرح اپنی بے پناہ وسعت، برق رفتاری اور تہذیبی رنگارنگی کے ساتھ ہمارے استقبال کے لیے موجود تھا۔ لیکن اس اجلاس کے لیے جس مقام کا انتخاب کیا گیا تھا، اس نے تو گویا ساری نشست کو ایک الگ ہی وقار اور کیفیت عطا کر دی تھی۔ اسلام جیم خانہ.....! ایک ایسا مقام جہاں انسان کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے تمدن اور فطرت نے باہم مصافحہ کر لیا ہو۔ سامنے حدِ نظر تک پھیلا ہوا سمندر تھا؛ کہیں اس کی لہریں خاموشی کے ساتھ کناروں سے سرگوشیاں کرتی تھیں اور کہیں انہی موجوں کا شور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے فطرت اپنے سینے میں چھپے ہوئے کسی پرانے راز کو دہرانا چاہتی ہو۔ کبھی سمندر کی سطح پر سکوت کی چادر تن جاتی اور کبھی موجوں کی بے تابی فضا میں ایک عجیب سی زندگی بھر دیتی۔ ٹھنڈی ہواؤں کے نرم جھونکے جب اچھلتے کودتے نظر آتے تو دل و دماغ پر ایک ایسی کیفیت طاری ہو جاتی جسے لفظوں میں پوری طرح قید کرنا آسان نہیں۔ دوسری جانب روشنیوں میں نہائی ہوئی سڑکیں، بلند و بالا عمارتیں، اور جدید شہری زندگی کا پورا منظر اس طرح دکھائی دیتا تھا جیسے زمانۂ حاضر اپنی تمام تر ترقی اور چمک دمک کے ساتھ انسان کے سامنے کھڑا ہو۔ مگر ان تمام ظاہری جلووں کے درمیان سمندر کی وسعت آدمی کو یہ احساس بھی دلاتی رہتی تھی کہ زندگی کی اصل حقیقت شور و ہنگامہ نہیں بلکہ فکری گہرائی اور مقصد کی پختگی ہے۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا اس جگہ کا انتخاب محض سہولت کے پیشِ نظر نہیں بلکہ دل و دماغ کی زرخیز زمین میں کچھ بڑے عزائم کے بیج بونے کے لیے کیا گیا ہو۔ اجلاس میں ریاست بھر کی ممتاز علمی، دینی، سماجی اور سیاسی شخصیات شریک تھیں۔ خصوصاً حضرت مولانا عمرین محفوظ رحمانی صاحب (سیکرٹری ال انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، حضرت مولانا عبید اللہ خان اعظمی صاحب (رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، حضرت مولانا مفتی محمد حذیفہ صاحب (ناظم عمومی جمعیت علماء مہاراشٹر)، حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی (صدر جمعیت علماء مہاراشٹر) ٭ مولانا اشفاق صاحب (قاضی شریعت اکولہ)، مولانا نظام الدین فخر الدین ملی صاحب، جناب مجتبیٰ فاروق صاحب، مختلف حلقوں کے منتخب اراکین اسمبلی (ابو عاصم اعظمی صاحب، امین پٹیل صاحب، عارف نسیم صاحب، ساجد خان صاحب، ثنا ملک صاحبہ وغیرہ)، وکلاء، دانشوران، قومی سطح کے متعدد اردو اخبارات کے مدیرین حضرات اور دیگر عمائدین ملت کی شرکت نے اس اجتماع کو غیر معمولی اہمیت عطا کر دی تھی۔

اجلاس کے مختلف سیشنز میں تبدیلیٔ مذہب قانون، لنچنگ، بلڈوزر کلچر، وقف املاک، یونیفارم سول کوڈ اور دیگر اہم مسائل پر نہایت سنجیدہ گفتگو ہوئی۔ خوش آئند بات یہ تھی کہ گفتگو صرف شکوہ و شکایت تک محدود نہ تھی بلکہ ہر مقرر حالات کے ادراک کے ساتھ عملی تجاویز، قانونی راستے، تنظیمی حکمتِ عملی اور ملی بیداری کی ضرورت پر زور دے رہا تھا۔ بار بار یہ احساس دلایا جا رہا تھا کہ جذباتی ردِ عمل نہیں بلکہ آئینی شعور، تعلیمی استحکام، میڈیا میں مؤثر موجودگی، معاشی خود کفالت اور ملی اتحاد ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے ملت اپنے مستقبل کو محفوظ بنا سکتی ہے۔ خصوصاً دوسرے اور آخری سیشن کی صدارت ملک کی مایۂ ناز شخصیت اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن حضرت مولانا عبید اللہ خان اعظمی صاحب نے فرمائی۔ حضرت کا صدارتی خطاب پورے اجلاس کی روح معلوم ہوتا تھا۔ ان کی آواز میں وہ درد تھا جو محض الفاظ سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ دل کی گہرائیوں سے اٹھتا ہے، اور لہجے میں وہ سوز تھا جو سامع کے قلب و ذہن کو دیر تک اپنے اثر میں لیے رکھتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ موجودہ حالات خواہ کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، اہلِ ایمان کے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں۔ آزمائشیں ایمان کے راستے کا لازمہ رہی ہیں۔ انبیائے کرام علیہم السلام کی پوری تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ وہ آزمائشوں، مخالفتوں اور دشواریوں کے طوفانوں سے گزرتے رہے، لیکن ایک چیز کبھی نہیں بدلی: ان کا اصل مشن دعوتِ توحید۔ حضرت بڑے درد بھرے انداز میں فرما رہے تھے کہ اگر آج ہم صرف حالات کے شکوے میں الجھ جائیں اور اپنے اصل مشن کو بھول بیٹھیں تو یہ ہماری سب سے بڑی محرومی ہوگی۔ انبیاء علیہم السلام نے حالات کے دباؤ میں آ کر کبھی اپنے مقصد سے رخ نہیں موڑا؛ وہ توحید، اخلاق، دعوت اور اصلاحِ انسانیت کے مشن پر جمے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں سرخروئی عطا فرمائی۔ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے حضرت سامعین کو صرف حالات کا تجزیہ نہیں دے رہے بلکہ ان کے اندر بجھتی ہوئی امید کے چراغوں کو دوبارہ روشن کر رہے ہوں۔ ان کے خطاب کا خلاصہ یہی تھا کہ ملت اگر عزت، استحکام اور کامیابی چاہتی ہے تو اسے اپنے اصل مشن کی طرف لو

महाराष्ट्र शासन राजपत्र असाधारण भाग चार-ब, मे ११, २०२६/वैशाख २१, शके १९४८

सार्वजनिक बांधकाम विभाग

मादाम कामा मार्ग, हुतात्मा राजगुरू चौक, मंत्रालय, मुंबई ४०० ०३२, दिनांक ११ मे, २०२६

अधिसूचना

महाराष्ट्र महामार्ग अधिनियम.

क्रमांक खाक्षेस-२०२१/प्र.क्र.२८८/एल.बी.१/भाग-२/पूर्णा/रस्ते-८. ज्याअर्थी, महाराष्ट्र राज्य रस्ते विकास महामंडळ मर्यादित हे महाराष्ट्र महामार्ग अधिनियम (१९५५ चा ५५) याच्या कलम ४ च्या परंतुकाच्या तरतुदीं अनुसार (यात यापुढे ज्याचा निर्देश "उक्त अधिनियम" असा करण्यात आला आहे) हिंदू हृदयसम्राट बाळासाहेब ठाकरे महाराष्ट्र समृद्धी महामार्गास जोडणारा जालना ते नांदेड दुद्रुतगतीमार्ग म्हणून ओळखल्या जाणाऱ्या राज्य महामार्ग (विशेष) क्र. २ (अ) यासाठी (यात यापुढे ज्याचा निर्देश "उक्त महामार्ग" असा करण्यात आला आहे) महामार्ग प्राधिकरण आहे;

आणि ज्याअर्थी, महाराष्ट्र राज्य रस्ते विकास महामंडळ मर्यादित महामार्ग प्राधिकरणाने उक्त महामार्गाच्या संदर्भात महामार्ग प्राधिकरण म्हणून महाराष्ट्र शासनाला विनंती केली आहे की, यासोबत जोडलेल्या अनुसूचीत उल्लेखित जमीन (यात यापुढे जिचा निर्देश "उक्त जमीन" असा करण्यात आला आहे) उक्त महामार्गाचे बांधकाम, देखभाल, व्यवस्थापन किंवा कार्यान्वयन यांसाठी आवश्यक एक सार्वजनिक प्रयोजन म्हणून उक्त अधिनियमाच्या तरतुदीं अंतर्गत उक्त महामार्ग प्राधिकरणासाठी, महाराष्ट्र शासनाकडून अधिग्रहित करण्यात येईल;

आणि ज्याअर्थी, महाराष्ट्र शासनाची खात्री पटली आहे की, एका सार्वजनिक प्रयोजनासाठी उक्त जमीन ही उक्त महामार्गाचे किंवा त्याच्या काही भागाचे बांधकाम, देखभाल, व्यवस्थापन किंवा कार्यान्वयन यासाठी आवश्यक आहे आणि म्हणून उक्त महामार्ग प्राधिकरणासाठी, पूर्वोक्त प्रयोजनांकरिता, उक्त जमीन संपादित करणे शासनास इष्ट वाटते;

त्याअर्थी, आता, महाराष्ट्र महामार्ग अधिनियम १९५५ (१९५५ चा ५५) याच्या कलम १५ च्या पोट-कलम (२) व (३) व कलम १७ द्वारे प्रदान करण्यात आलेल्या अधिकारांचा, आणि याबाबतीत त्यास समर्थ करणाऱ्या इतर सर्व अधिकारांचा वापर करून, महाराष्ट्र शासन, याद्वारे, -

(एक) उक्त महामार्गाचे बांधकाम, देखभाल, व्यवस्थापन किंवा कार्यान्वयन करणे यांसाठी उक्त महामार्ग प्राधिकरणासाठी उक्त जमिनीचे संपादन करण्याची घोषणा करीत आहे;

(दोन) विनिर्दिष्ट करीत आहे की, उक्त अधिनियमाच्या कलम ७ अंतर्गत निर्गमित केलेल्या अधिसूचनेला प्रतिसाद म्हणून ज्यांच्या हरकती व सूचना यापूर्वीच विचारात घेतल्या आहेत किंवा महामार्ग प्राधिकरणाकडून सुनावणी झाली आहे अशा व्यक्तींखेरीज उक्त जमिनीशी हितसंबंधित कोणतीही व्यक्ती, ही अधिसूचना महाराष्ट्र शासन राजपत्रात प्रसिद्ध झाल्याच्या दिनांकापासून एकवीस दिवसांच्या आत संबंधित भूसंपादन अधिकारी तथा उपविभागीय अधिकारी, गंगाखेड, जिल्हा परभणी यांच्याकडे उक्त महामार्गाचे बांधकाम, देखभाल, व्यवस्थापन किंवा कार्यान्वयन यासाठीच्या प्रयोजनांसाठी उक्त जमिनीच्या वापराबाबत लेखी व त्याच्या कारणांसह आक्षेप घेऊ शकते.

अनुसूची

संपादित करावयासाठी उद्देशित असलेल्या जमिनीचे वर्णन

तालुका पूर्णा — जिल्हा परभणी

अ.क्र.	गाव	भूमापन क्रमांक / गट क्रमांक	क्षेत्र (हेक्टर आर)
(१)	(२)	(३)	(४)
१	नऱ्हापुर	७२	०.१५.११
२	गौर	५४९	०.००.१४
३	गौर	५४८	०.१७.४३

महाराष्ट्र शासन राजपत्र असाधारण भाग चार-ब, मे ११, २०२६/वैशाख २१, शके १९४८

४	गौर	५७०	०.१२.२२
५	गौर	५६९	०.०२.४१
६	गौर	५७२	०.४५.५५
७	गौर	५७३	०.८३.५४
८	गौर	५७४	०.२७.७८
९	गौर	रस्ता	०.२१.३२
१०	गौर	२२	०.०४.०९
११	गौर	२	१.१३.५४
१२	गौर	४	०.४८.५४
१३	गौर	५	०.५४.०४
१४	गौर	७	०.४७.९६
१५	गौर	८	०.५९.७०
१६	गौर	९	०.३८.४०
१७	गौर	१४	०.३३.७६
१८	गौर	१५	०.१९.१२
१९	गौर	१७	०.१५.४४
२०	गौर	९७	०,०८,४३
२१	गौर	१९	०.११.१६
२२	गौर	६४	०.४४.४३
२३	गौर	७३	०.३५.७८
२४	गौर	७२	०.२६.३२
२५	गौर	७१	०.२४.३९
२६	गौर	७०	०.२२.४३
२७	गौर	६९	०.०२.३३
२८	गौर	६८	०.२३.३६
२९	गौर	८४	०.१३.६३
३०	गौर	८३	०.१९.१३
३१	गौर	८२	०.१७.८५
३२	गौर	८१	०.२३.९६
३३	गौर	८०	०.३७.८५
३४	गौर	७९	०.२७.४६
३५	गौर	७८	०.३३.२८
३६	गौर	७६	०.४३.८०
३७	गौर	७४	०.३६.९८
३८	गौर	७५	३.३५.९८
३९	गौर	६३	०.०३.१८
४०	गौर	६२	०.००.७७

महाराष्ट्र शासन राजपत्र असाधारण भाग चार-ब, मे ११, २०२६/वैशाख २१, शके १९४८

४१	गौर	नाला	०.३०.७५
४२	गौर	५८	३.५३.५९
४३	गौर	१	०.५३.१४
४४	गौर	५९४	०.३९.६२
४५	गौर	५९३	०.२२.३०
४६	गौर	५९२	०.२०.६०
४७	गौर	५८४	०.३३.६८
४८	गौर	५८३	०.२६.५३
४९	गौर	५६६	०.११.४२
५०	गौर	एनए	०.१३.३२
५१	गौर	५६५	०.१४.००
५२	गौर	५६०	०.३५.७७
५३	गौर	५८६	०.३८.७३
५४	गौर	५५०	०.०४.२४
५५	गौर	३५०	०.०१.९८

महाराष्ट्राचे राज्यपाल यांच्या आदेशानुसार व नावाने,
संदीप खलाटे,
शासनाचे उप सचिव.

जिमाका /प/जाहिरात /14/2026-2027

کلواواگھوبا نگر کی مسجد کے تعلق سے بی جے پی رکن اسمبلی کے اعتراضات

سنجے کیلکر نے انتظامیہ سے کارروائی کا مطالبہ کیا، احتجاجی مارچ کی تنبیہ

تھانے: ۱۰؍جون (آفتاب شیخ):۔کلوا کے واگھوبا نگر علاقے میں واقع ایک مسجد کی تعمیر کے تعلق سے بی جے پی رکن اسمبلی سنجے کیلکر کی جانب سے اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ مسجد کی تعمیر غیر قانونی ہے اور اس سلسلے میں کلوا وارڈ کمیٹی کے اسسٹنٹ کمشنر کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے۔ سنجے کیلکر نے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے فوری قدم نہیں اٹھایا تو بعض ہندو تنظیمیں احتجاجی مارچ نکال سکتی ہیں۔ یہ مطالبہ کھوپٹ میں بی جے پی دفتر پر منعقدہ ''جن سیوا کا جن سمواد'' پروگرام کے دوران سامنے آیا، جہاں غیر قانونی تعمیرات اور شہری مسائل پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ پروگرام میں وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور دیگر تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور واگھوبا نگر میں جاری مسجد کی تعمیر کا معاملہ اٹھایا۔ ان تنظیموں کا کہنا تھا کہ تعمیراتی کام پہلے روک دیا گیا تھا لیکن بعد میں دوبارہ شروع ہوگیا۔ سنجے کیلکر نے الزام عائد کیا کہ متعلقہ انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث یہ صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی تعمیر غیر قانونی ہے تو انتظامیہ کو قانون کے مطابق فوری کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تاخیر کی صورت میں مختلف تنظیمیں احتجاج کا راستہ اختیار کرسکتی ہیں۔ اسی پروگرام میں مختلف علاقوں کے رہائشیوں نے ری ڈیولپمنٹ اور ہاؤسنگ منصوبوں سے متعلق شکایات بھی پیش کیں۔ مکینوں کا الزام تھا کہ بعض ڈویلپر مقررہ مدت میں مکانات فراہم نہیں کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سنجے کیلکر نے متعلقہ ڈویلپروں کو متاثرین کے مسائل جلد حل کرنے کی ہدایت دی۔ ورک نگر میں مہاڈا کے تحت تعمیر شدہ عمارتوں سے متعلق بھی مسائل زیر بحث آئے۔ بتایا گیا کہ رہائشی فلیٹوں کا معاملہ بڑی حد تک حل ہو چکا ہے، تاہم دکانوں کے بلاکس کی منتقلی گزشتہ کئی برسوں سے التوا میں ہے۔ سنجے کیلکر نے کہا کہ اس سلسلے میں مہاڈا حکام سے بات چیت کی گئی ہے اور متاثرہ افراد کے ساتھ انصاف کا یقین دلایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ مسجد کی تعمیر کے بارے میں لگائے گئے الزامات سے متعلق مسجد انتظامیہ یا متعلقہ مسلم نمائندوں کا مؤقف تاحال سامنے نہیں آیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے بھی اس معاملے پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔

ماہرِ تعلیم محمد اختر شریف تلنگانہ سٹیزن کونسل کے ریاستی جنرل سکریٹری مقرر

حیدرآباد: ۱۰؍جون (پریس نوٹ) معروف ماہرِ تعلیم، ہائی کورٹ کے سینئر وکیل اور سماجی خدمت گزار ایڈوکیٹ محمد اختر شریف کو تلنگانہ سٹیزن کونسل (TCC) کا ریاستی جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں منعقدہ تلنگانہ سٹیزن کونسل کے جنرل باڈی اجلاس میں اراکین نے متفقہ طور پر ان کے نام کی منظوری دی۔ تلنگانہ سٹیزن کونسل کے صدر ڈاکٹر راج نارائن نے اس موقع پر کہا کہ محمد اختر شریف گزشتہ دو دہائیوں سے سماجی، تعلیمی اور قومی خدمات کے مختلف شعبوں میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے امن و امان کے فروغ، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قومی یکجہتی، ماحولیاتی تحفظ، سماجی ترقی، مفت طبی کیمپوں کے انعقاد، غریب و نادار افراد کی امداد اور طلبہ میں مفت کتابوں کی تقسیم جیسے متعدد عوامی فلاحی پروگراموں میں سرگرم حصہ لیا ہے۔ ڈاکٹر راج نارائن نے بتایا کہ محمد اختر شریف کو تعلیمی اور قانونی خدمات کے اعتراف میں ہائی کورٹ کے معزز جج صاحبان، مرکزی و ریاستی وزراء اور مختلف سماجی و تعلیمی اداروں کی جانب سے کئی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ انہوں نے جامعہ عثمانیہ سے ایم اے، بی ایڈ اور ایل ایل بی کی ڈگریاں حاصل کیں جبکہ آسٹریلیا سے ڈی ایس ایم سمیت متعدد اعلیٰ تعلیمی اسناد بھی حاصل کی ہیں۔ ایڈوکیٹ محمد اختر شریف تعلیم، قانون، انتظامی امور اور ادارہ جاتی نظم و نسق کے شعبوں میں بائیس سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ اس وقت تلنگانہ اور آندھرا پردیش کی ہائی کورٹس میں وکالت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (CAT)، مختلف اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونلز، ٹیکس و مالیاتی ٹریبونلز، نیشنل کمپنی لا ٹریبونل (NCLT)، ریاستی انسانی حقوق کمیشن، قومی و ریاستی کمیشن برائے خواتین اور قومی و ریاستی کمیشن برائے اقلیتوں سمیت متعدد عدالتی، نیم عدالتی اور آئینی اداروں میں مقدمات کی مؤثر پیروی کر چکے ہیں۔ وہ ایک ممتاز مقرر اور تربیتی ماہر کی حیثیت سے بھی شہرت رکھتے ہیں۔ اب تک وہ حیدرآباد اور ملک کے مختلف شہروں میں دو ہزار سے زائد لیکچرس، ورکشاپس، سیمینارس اور بیداری پروگراموں سے خطاب کر چکے ہیں۔ ان کے خطابات میں تعلیمی انتظامیہ، قانونی ضوابط، بچوں کے تحفظ کے قوانین، انسانی حقوق، ادارہ جاتی حکمرانی، سروس معاملات اور ریگولیٹری فریم ورک جیسے اہم موضوعات شامل رہے ہیں۔ تلنگانہ سٹیزن کونسل کے ذمہ داران اور مختلف سماجی شخصیات نے محمد اختر شریف کی تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت اور تجربہ تنظیم کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے اور عوامی خدمات کے فروغ میں مؤثر ثابت ہوگا۔

پونے میں رضا اکیڈمی کے وفد کی پرکاش امبیڈکر سے خصوصی ملاقات

پونے: ۱۰؍جون (محسن رضا ضیائی کی رپورٹ) ملک بھر میں مساجد کے خلاف جاری انہدامی کارروائیوں کے سبب مسلم طبقے میں شدید تشویش اور بے چینی پائی جا رہی ہے۔ مختلف مقامات پر مساجد کو مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیرات قرار دے کر بلڈوز کیا جا رہا ہے، جس کی ملک بھر میں متعدد مثالیں موجود ہیں۔ یہ صاف طور پر واضح ہے کہ اس طرح کی کاروائیاں متعصبانہ اور یک طرفہ ہیں، جو مسلمانوں کی عبادت گاہوں کے خلاف کی جا رہی ہیں۔ حال ہی میں پونے کے کدل واڑی علاقے میں گزشتہ پیر کی شب پانچ مساجد کو منہدم کر دیا گیا، جس کے بعد مقامی مسلمانوں میں عبادت گاہوں کے تحفظ کے حوالے سے شدید اضطراب اور تشویش کی فضا پیدا ہوگئی ہے۔ اسی تناظر میں مساجد کے تحفظ اور جاری انہدامی کارروائیوں پر روک لگانے کے لیے ممبئی سے رضا اکیڈمی کے ایک وفد نے وی بی آئی کے سربراہ پرکاش امبیڈکر سے شیواجی نگر، پونے میں واقع ان کے مکان پر خصوصی ملاقات کی۔ وفد میں رضا اکیڈمی کے سربراہ الحاج سعید نوری، مولانا اعجاز کشمیری، مولانا عباس رضوی اور دیگر ذمہ داران شامل تھے۔ ملاقات کے دوران پرکاش امبیڈکر نے پونے اور پمپری چنچوڑ کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد وفد کو یقین دلایا کہ وہ اپنی بساط بھر مساجد کو انہدامی کارروائیوں سے بچانے اور ان کے قانونی تحفظ کے لیے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ماہر وکلا کی ایک ٹیم فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ مزید برآں انہوں نے مساجد کے قانونی دستاویزات کو منظم، مکمل اور مضبوط بنانے کے حوالے سے ضروری رہنمائی اور گائیڈ لائنز بھی فراہم کیں۔ اس اہم میٹنگ میں مولانا مختار مصباحی، مولانا تنویر رضا، مولانا فضل رسول سمیت اور بھی دیگر مساجد کے ٹرسٹیان موجود تھے۔

تھانے میں بزرگ شہری پر حملہ، کیب ڈرائیور گرفتار

ویڈیو وائرل، ایکناتھ شندے کی سخت کارروائی کی ہدایت

تھانے: ۱۰؍جون (آفتاب شیخ):۔تھانے شہر میں ایک بزرگ شہری پر مبینہ حملے کا معاملہ سامنے آنے کے بعد پولیس نے ایک کیب ڈرائیور کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد شہریوں میں ناراضی دیکھی گئی جبکہ مختلف سیاسی اور سماجی حلقوں نے بھی اس کی مذمت کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق منگل 9 جون کو جوپیٹر اسپتال کے قریب ایک ایپ پر مبنی ٹیکسی (کیب) ڈرائیور اور ایک بزرگ شہری کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ بزرگ شہری نے کیب ڈرائیور کو عوامی مقام پر تھوکنے سے منع کیا تھا، جس کے بعد دونوں کے درمیان تنازع پیدا ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق جھگڑا بڑھنے پر کیب ڈرائیور نے بزرگ شہری کے ساتھ ہاتھا پائی کی اور ان پر پتھر بھی پھینکا، جس سے وہ زخمی ہوگئے۔ واقعہ کے دوران بزرگ شہری زمین پر گر پڑے جبکہ وہاں موجود افراد نے مداخلت کرکے صورتحال کو قابو میں لانے کی کوشش کی۔ واقعہ کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد شیوسینا کے کارکنوں نے مبینہ ملزم کی تلاش شروع کی۔ شیوسینا کے مقامی کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے چند گھنٹوں کے اندر متعلقہ کیب ڈرائیور کا سراغ لگا کر اسے ورتک نگر پولیس کے حوالے کر دیا۔ دریں اثنا نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، جو اس وقت دہلی کے دورے پر ہیں، نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تھانے کے پولیس کمشنر آشوتوش ڈمبرے سے فون پر بات کی اور بزرگ شہری پر حملے کے معاملے میں سخت قانونی کارروائی کی ہدایت دی۔ شندے نے مبینہ ملزم کے خلاف قتل کی کوشش سمیت سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کرنے اور معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کرنے پر زور دیا۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر مقدمہ درج کرلیا ہے اور واقعہ کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ خبر لکھے جانے تک پولیس کی جانب سے عائد کی گئی دفعات کی مکمل تفصیلات جاری نہیں کی گئی تھیں۔

بوبی دیول انوراگ کشیپ کے مداح بن گئے معلوم کریں کہ انہوں نے بندر میں ایک ساتھ کام کرنے کے تجربے کو کیوں خاص قرار دیا

ممبئی: ۱۰؍جون (ایم ملک) انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بنی بوبی دیول کی فلم بندر آخر کار بڑے پردے پر ریلیز ہوگئی ہے اور اسے ناظرین کی جانب سے بے پناہ پیار اور پذیرائی مل رہی ہے۔ نکھل دویدی کی پروڈیوس کردہ اس فلم کو زبردست پذیرائی ملی ہے، جو ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ بابی دیول کی اب تک کی بہترین پرفارمنس میں سے ایک، بندر نے ہدایت کار انوراگ کشیپ کے ساتھ ان کا پہلا اشتراک بھی کیا، اور اداکار نے خود اس بات کا اظہار کیا ہے کہ انہیں ان کے ساتھ کام کرنے میں کتنا مزہ آیا۔ انوراگ کشیپ کے ساتھ کام کرنے کے اپنے تجربے پر بات کی۔

گوداوری ندی کے پلوں پر حفاظتی ریلنگ کی

اونچائی بڑھانے کی سفارش، خودکشی کے بڑھتے واقعات پر تشویش

ناندیڑ:10/ جون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر سے گزرنے والی دریائے گوداوری پر قائم مختلف پلوں سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوششوں اور ممکنہ حادثات کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر آبی وسائل محکمہ نے ناندیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن سے حفاظتی اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ وشنوپوری پٹ بندھارے سب ڈویژن، ناندیڑ کے سب ڈویژنل آفیسر کی جانب سے میونسپل کمشنر کو ارسال کردہ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ رام سیتو (گوردھن گھاٹ) پل، نیا پل- قدیم پل- واجے گاؤں اور نوگھاٹ پل پر موجود حفاظتی ریلنگ کی اونچائی ناکافی ہے، جس کے باعث لوگ پلوں سے دریائے گوداوری میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش کر رہے ہیں۔ محکمہ کے مطابق گزشتہ پندرہ دنوں کے دوران تین افراد نے مختلف پلوں سے دریا میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی، جو انتہائی تشویشناک صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ خط میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ عوامی سہولت کے لیے بنائی گئی یہ بنیادی ڈھانچے کی سہولت بعض افراد کی جانب سے غلط مقاصد کے لیے استعمال کی جارہی ہے۔ محکمہ نے مزید نشاندہی کی کہ بارش اور سیلابی صورتحال کے دوران بڑی تعداد میں شہری دریا کا پانی دیکھنے کے لیے پلوں پر جمع ہوتے ہیں، جس کے باعث حادثات کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ موجودہ ریلنگ کی اونچائی کم ہونے کی وجہ سے حفاظتی خطرات لاحق ہیں۔ اسی لیے میونسپل کارپوریشن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ موجودہ ریلنگ کے اوپر تقریباً ** تین فٹ بلند اضافی حفاظتی ریلنگ (Visible Safety Railing)** نصب کی جائے تاکہ پلوں سے چھلانگ لگا کر خودکشی کے واقعات اور دیگر حادثات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ مکتوب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ** دگراس ہائی لیول بندھارے سے آمدورا اپ اسٹریم بندھارے** تک کا علاقہ وشنوپوری پٹ بندھارے سب ڈویژن کے دائرۂ کار میں آتا ہے۔ سیلابی صورتحال کے دوران اگر کوئی شخص دریا میں چھلانگ لگا دے تو بندھارے کے گیٹ فوری بند کرنے کے مطالبات موصول ہوتے ہیں، لیکن سیلابی حالات میں گیٹ فوراً بند کرنا تکنیکی طور پر ممکن نہیں ہوتا۔ ان تمام وجوہات کے پیش نظر محکمہ نے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے پلوں پر حفاظتی ریلنگ کی اونچائی بڑھانے کو ناگزیر قرار دیا ہے اور میونسپل انتظامیہ سے اس سلسلے میں فوری اور ضروری کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس مکتوب کی نقل ناندیڑ پٹ بندھارے ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر کو بھی اطلاع اور ضروری کارروائی کے لیے ارسال کی گئی ہے۔

مراٹھواڑہ سب سے زیادہ متاثر ہونے کا خدشہ

ماہرین نے کسانوں کو اہم مشورے دیے

ممبئی::(ورق تازہ نیوز) بھارتی محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری اشاروں کے مطابق رواں سال مہاراشٹر میں ایل نینو (El Niño)** کے اثرات کے باعث بارش معمول سے کم رہنے کا امکان ہے۔ موسمی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کا سب سے زیادہ اثر مراٹھواڑہ کے اضلاع پر پڑ سکتا ہے، جہاں بارش میں کمی اور شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وسنت راؤ نائیک زرعی یونیورسٹی ** کے محکمہ موسمیات کے سربراہ** ڈاکٹر کیلاش ڈاخورے ** نے خبردار کیا ہے کہ ایل نینو کے اثرات کے باعث مراٹھواڑہ میں بارش کی مقدار کم رہنے اور گرمی کی شدت بڑھنے کا قوی امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کسانوں کو اس سال زرعی فیصلے احتیاط کے ساتھ لینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ڈاخورے نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ صرف ابتدائی بارشوں کی بنیاد پر بوائی نہ کریں بلکہ اچھی اور تسلی بخش بارش ہونے کے بعد ہی فصلوں کی کاشت شروع کریں۔ ان کے مطابق جلد بازی میں کی گئی بوائی بارش میں طویل وقفے کی صورت میں نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ موسمی امکانات کے پیش نظر کسان کم مدت میں تیار ہونے والی فصلوں کا انتخاب کریں تاکہ بارش کی کمی کی صورت میں نقصانات کو کم کیا جا سکے۔ زرعی ماہرین کا ماننا ہے کہ کم پانی کی ضرورت والی اور مختصر دورانیے میں پکنے والی فصلیں اس سال نسبتاً بہتر نتائج دے سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر ایل نینو کا اثر برقرار رہا تو مراٹھواڑہ کے کئی اضلاع میں خریف سیزن متاثر ہو سکتا ہے، جس سے فصلوں کی پیداوار، زیر زمین پانی کی سطح اور آبی ذخائر پر بھی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ زراعت اور موسمیات مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور کسانوں کو وقتاً فوقتاً رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ زرعی ماہرین نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ موسمی پیش گوئیوں پر مسلسل نظر رکھیں اور سرکاری زرعی مشوروں کے مطابق ہی بوائی اور فصلوں کے انتخاب کا فیصلہ کریں تاکہ ممکنہ نقصانات سے بچا جا سکے۔

سوشل میڈیا پر قابلِ اعتراض پوسٹ شیئر کرنے والے شخص کے خلاف کارروائی، پولیس نے گرفتار کیا

ناندیڑ،10 جون:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس نے سوشل میڈیا پر دو برادریوں کے درمیان نفرت اور کشیدگی پھیلانے والے مبینہ قابلِ اعتراض مواد کی تشہیر کرنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی ** آپریشن فلش آؤٹ ** کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس کے مطابق ** مرکھیل پولیس اسٹیشن ** میں درج مقدمہ نمبر ** 96/2026 ** کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS 2023) کی دفعات ** 353(2)، 296 اور 351(2) ** کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ واقعہ 8 جون 2026 کو پیش آیا جبکہ 9 جون 2026 کو مقدمہ درج کیا گیا۔ ملزم کی شناخت واجد بندو صاحب چودھری (33 سال) ساکن ہانے گاؤں، تعلقہ دیگلور، ضلع ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ پریس نوٹ کے مطابق ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے تمام پولیس اسٹیشن انچارجز کو سوشل میڈیا پر قابلِ اعتراض اور اشتعال انگیز مواد پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اسی سلسلے میں مرکھیل پولیس کو اطلاع ملی کہ مذکورہ شخص نے ایسا ویڈیو تیار کر کے انسٹاگرام اور فیس بک پر شیئر کیا تھا، جس سے دو مختلف طبقات کے درمیان نفرت اور اختلافات پیدا ہونے کا اندیشہ تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو حراست میں لیا اور اس کے خلاف قانونی مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارچنا پاٹل (بھوکر) اور سورج گرو کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ کارروائی میں سینئر پولیس انسپکٹر روی مادھوراؤ بنڈیکر، پولیس افسر پوار اور شگرے سمیت دیگر اہلکاروں نے حصہ لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کامیاب کارروائی انجام دینے والی پولیس ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر نفرت انگیز، اشتعال انگیز یا قابلِ اعتراض مواد شیئر کرنے سے گریز کریں اور ایسے معاملات کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

ناندیڑ رینج میں گٹکھا اور منشیات کے خلاف مہم تیز

پربھنی میں 4 کلو گانجہ اور گٹکھا ضبط، 423 پان ٹپریوں کی تلاشی

ناندیڑ، 10 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ رینج میں گٹکھا اور منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کی خصوصی مہم زور و شور سے جاری ہے۔ پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل شہاجی اوماپ کی ہدایت پر یکم سے 30 جون 2026 تک ناندیڑ رینج کے چاروں اضلاع میں گٹکھا اور منشیات مخالف مہم چلائی جا رہی ہے۔ مہم کے نویں دن ضلع پربھنی میں پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ** 4 کلو 20 گرام گانجہ ** برآمد کیا اور ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی نیومونڈھا پولیس اسٹیشن کی حدود میں انجام دی گئی۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے ** 82 ہزار 400 روپے مالیت کا گانجہ ضبط کیا گیا ہے۔ ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس (NDPS) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح گنگاکھیڑ پولیس اسٹیشن ** کی حدود میں گٹکھا فروخت کرنے والے ایک شخص کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 55 ہزار 180 روپے مالیت کا گٹکھا اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔ اس معاملے میں ** دفعہ 123 بی این ایس (BNS) ** کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دونوں کارروائیوں میں پولیس نے مجموعی طور پر 1 لاکھ 37 ہزار 580 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق منشیات سے متعلق این ڈی پی ایس قانون کے تحت درج مقدمات میں ** 20 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے، جبکہ دفعہ 123 بی این ایس کے تحت 10 سال تک قید اور جرمانے کی سزا کی بھی گنجائش موجود ہے۔

423 پان ٹپریوں کی جانچ

گٹکھا اور ممنوعہ تمباکو مصنوعات کی فروخت روکنے کے لیے ناندیڑ رینج میں پان ٹپریوں کی وسیع پیمانے پر جانچ مہم بھی جاری ہے۔ گزشتہ روز پورے رینج میں ** 423 پان ٹپریوں ** کی تلاشی لی گئی۔ اس دوران پولیس نے گٹکھا کے ساتھ ساتھ منشیات کے ممکنہ ذخیرہ گاہوں کی بھی جانچ کی۔ غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع براہ راست پولیس تک پہنچانے کے لیے پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے دفتر کی جانب سے ** خبر ہیلپ لائن ** شروع کی گئی ہے۔ اس کے لیے ** 9150100100 ** موبائل نمبر جاری کیا گیا ہے، جس پر شہری فون یا واٹس ایپ کے ذریعے معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ ڈی آئی جی ** شہاجی اوماپ ** نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں گٹکھا، منشیات اور دیگر غیر قانونی کاروبار سے متعلق معلومات پولیس کو فراہم کریں اور معاشرے کو نشے اور غیر قانونی سرگرمیوں سے پاک بنانے میں فعال کردار ادا کریں۔ یہ معلومات پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل آفس، ناندیڑ رینج کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ میں دی گئی ہیں۔

ریاستی محکمہ ایکسائز کی 140 کاروائیاں

10 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا سامان ضبط

ناندیڑ، 10 جون:(ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور نقل و حمل کے خلاف ریاستی محکمہ ایکسائز کی خصوصی مہم کے دوران 140 احتیاطی کارروائیاں انجام دی گئیں، جن میں ** 10 لاکھ 72 ہزار 885 روپے ** مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ یہ معلومات ریاستی محکمہ ایکسائز کے سپرنٹنڈنٹ ** ایس۔ ایل۔ کدم نے فراہم کیں۔ پونے کے فوگے واڑی علاقے میں میتھانول ملی دیسی شراب پینے سے پیش آنے والے المناک حادثے کے بعد ناندیڑ ضلع میں 29 مئی سے غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور اسمگلنگ کے خلاف خصوصی مہم شروع کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ 2 جون سے ہاتھ بھٹی سے پاک ناندیڑ ضلع مہم بھی نافذ کرنے کے احکامات جاری کیے گئے تھے۔ ریاستی ایکسائز کمشنر، جوائنٹ کمشنر اور ڈویژنل ڈپٹی کمشنر کی ہدایات کے مطابق سپرنٹنڈنٹ ایس۔ ایل۔ قدم کی نگرانی میں ضلع کے انسپکٹروں، سب انسپکٹروں اور فلائنگ اسکواڈ نے 29 مئی سے 8 جون کے درمیان یہ کارروائیاں انجام دیں۔ اس دوران مجموعی طور پر 140 مقدمات درج کیے گئے جبکہ 137 وارث مقدمات بھی دائر کیے گئے۔ کارروائی کے دوران 142 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ محکمہ نے چھاپوں کے دوران:

- 098,1 لیٹر دیسی (ہات بھٹی) شراب
- 120,13 لیٹر کیمیکل محلول
- 26.242 لیٹر دیسی شراب
- 10.8 لیٹر غیر ملکی شراب
- 3 لیٹر بیئر
- 746,1 لیٹر تاڑی

ضبط کی۔ اس کے علاوہ شراب کی غیر قانونی نقل و حمل میں استعمال ہونے والی ** تین گاڑیاں ** بھی ضبط کر لی گئیں۔ عادی مجرموں کے خلاف بھی خصوصی کارروائی کی گئی۔ ** مہاراشٹر ممانعتِ شراب قانون ** کی دفعہ 93 کے تحت 39 مقدمات درج کیے گئے، جبکہ اچھے رویے کے بانڈ پر رہائی کے باوجود دوبارہ جرم کرنے والے چھ ملزمان کے خلاف بانڈ کی خلاف ورزی کی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ ایسے ملزمان کو ضلع بدر کرنے کا عمل بھی شروع کیا جائے گا۔ اسی طرح ** مہاراشٹر پریوینشن آف ڈینجرس ایکٹیویٹیز (MPDA) ** قانون کے تحت ایک ملزم کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اسے براہِ راست جیل بھیج دیا گیا۔ یہ کارروائی 5 جون 2026 کو ضلع کلکٹر کے احکامات کے مطابق عمل میں لائی گئی۔ اس خصوصی مہم میں انسپکٹر جاوید قریشی، آشیش مہندرکر، لکشمن پاٹل، سرکالے سمیت متعدد افسران اور فلائنگ اسکواڈ کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ محکمہ ایکسائز نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر قانونی شراب کی خرید و فروخت سے گریز کریں اور اگر کہیں جعلی، غیر قانونی یا دیگر ریاستوں سے لائی گئی شراب کی فروخت یا ذخیرہ اندوزی کی اطلاع ہو تو فوراً محکمہ کو مطلع کریں۔ اس مقصد کے لیے محکمہ نے ٹول فری نمبر 1800-833-3333 ** اور ** واٹس ایپ نمبر 8422001133 ** جاری کیا ہے۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ مستقبل میں بھی ایسی خصوصی مہمات مسلسل جاری رکھی جائیں گی تاکہ غیر قانونی شراب کے کاروبار پر مؤثر قابو پایا جا سکے اور حکومتی محصولات میں اضافہ ممکن ہو سکے۔

گرام پنچایتوں کے ''آپلے سرکار سیوا کیندر'' سے

اب 500 سے زائد سرکاری خدمات دستیاب

ناندیڑ، 10 جون:(ورق تازہ نیوز) دیہی علاقوں کے شہریوں کو مختلف سرکاری خدمات اور سرٹیفکیٹس گاؤں کی سطح پر ہی فراہم کرنے کے مقصد سے گرام پنچایتوں میں قائم ''آپلے سرکار سیوا کیندر'' کو جدید بنا کر مکمل صلاحیت کے ساتھ فعال کرنے کی ہدایت ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر و ایڈمنسٹریٹر ** میگھنا کاولی نے دی ہے۔ اس سے قبل ان مراکز میں محدود خدمات دستیاب تھیں، تاہم اب ** مہا آن لائن ** کے تمام اختیارات گرام پنچایت سطح کے آپلے سرکار سیوا کیندروں کو منتقل کر دیے گئے ہیں، جس کے بعد محکمہ مال (ریونیو) سمیت مختلف محکموں کی ** 500 سے زائد سرکاری خدمات ** گاؤں کی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ ان خدمات میں آمدنی، رہائشی، ذات (کاسٹ)، نان کریمی لیئر، معمولی زمیندار، قومیت، پیدائش، وفات اور نکاح سرٹیفکیٹس کے علاوہ نمونہ-8 اتارا اور دیگر اہم دستاویزات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ فصل بیمہ، مہاڈی بی ٹی درخواستیں، ووٹر رجسٹریشن، پین کارڈ درخواست، آیوشمان کارڈ، سات بارہ اتارا، مختلف سرکاری امدادی اسکیموں کے فوائد، بجلی و پانی کے بلوں کی ادائیگی، بینکنگ سہولیات، اسکالرشپ درخواستیں، تعمیراتی مزدوروں کی رجسٹریشن، ریلوے اور بس ریزرویشن جیسی متعدد خدمات بھی ان مراکز کے ذریعے فراہم کی جائیں گی۔ اس اقدام سے شہریوں کو تحصیل دفتر، پنچایت سمیتی یا ضلع پریشد کے دفاتر کے بار بار چکر لگانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس کے نتیجے میں وقت، پیسہ اور محنت کی بچت ہوگی اور سرکاری خدمات زیادہ تیز، آسان اور شفاف انداز میں عوام تک پہنچ سکیں گی۔ ناندیڑ ضلع کی ** 310,1 گرام پنچایتوں ** میں کمپیوٹر آپریٹروں کی تقرری کی جا چکی ہے اور ہر گرام پنچایت کو مہا آن لائن کے نئے آئی ڈی فراہم کر دیے گئے ہیں۔ متعلقہ آئی ڈی اور پاس ورڈ کو فعال کر کے تمام مراکز کو مکمل صلاحیت کے ساتھ شروع کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اس منصوبے کے مؤثر نفاذ کے لیے ضلع سطح پر ** مہا آئی ٹی ** کے ضلع پروجیکٹ سربراہ ** کلدیپ جوشی ** اور ** قومی دیہی سوراج ابھیان ** کے ضلع منیجر ** مادھو یوٹے ** کو رابطہ کار مقرر کیا گیا ہے۔

خصوصی ہدایت: چیف ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے تمام گرام پنچایتوں کو ارسال کردہ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ مہا آن لائن سے موصول شدہ آئی ڈی اور پاس ورڈ فوری طور پر فعال کر کے ''آپلے سرکار سیوا کیندر'' کو مکمل طور پر شروع کیا جائے۔ عوام کو مختلف سرکاری خدمات بروقت، آسان اور شفاف طریقے سے فراہم کرنے کے لیے متعلقہ محکمے فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔

رتنا گیری میں دل دہلا دینے والا حادثہ

تین سگے بھائی ندی میں ڈوب کر جاں بحق

رتنا گیری ضلع کے کھیڑ شہر سے ایک انتہائی افسوسناک خبر سامنے آئی ہے، جہاں جگبڈی ندی کے ایک گہرے ڈوہ میں ڈوبنے سے تین نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ یہ تینوں نوجوان سگے بھائی تھے، جن کی اچانک موت سے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ آج دوپہر تقریباً تین بجے پیش آیا، جب تینوں بھائی کھیر شہر کی جگبڈی ندی میں نہانے اور تیراکی کے لیے اترے تھے۔ اسی دوران انہیں پانی کے تیز بہاؤ اور گہرائی کا اندازہ نہ ہو سکا، جس کے باعث وہ ڈوب گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت آکاش راما کامبلے، نریش راما کامبلے اور کیلاش راما کامبلے کے طور پر ہوئی ہے۔ تینوں بھائی اصل میں ضلع سانگلی کے رہنے والے تھے اور ممبئی کے کرلا علاقے میں مقیم تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے کے لیے رتنا گیری کے کھیر میں اپنے رشتہ داروں کے گھر آئے ہوئے تھے۔ تاہم خوشیوں بھری چھٹیاں ایک المناک حادثے میں تبدیل ہو گئیں اور تینوں بھائی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

کان کن مزدوروں کے بچوں کے لیے

اعلیٰ تعلیم کی اسکالرشپ اور مالی امداد

ناندیڑ،10 جون:(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر، گوا، دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو کے بیڑی، سنی، چونا پتھر، ڈولومائٹ، لوہا، مینگنیز اور کروم دھات کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو تعلیمی سال 2026-27 کے لیے اسکالرشپ اور مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ تسلیم شدہ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبہ کو قومی اسکالرشپ پورٹل (NSP) پر آن لائن درخواست دینے کی اپیل کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت جماعت اول تا چہارم کے طلبہ کو سالانہ ایک ہزار روپے، جماعت پنجم تا ہشتم کے طلبہ کو ایک ہزار پانچ سو روپے، جماعت نہم و دہم کے طلبہ کو دو ہزار روپے، جبکہ جماعت یازدہم و دوازدہم کے طلبہ کو تین ہزار روپے مالی امداد دی جائے گی۔ اسی طرح آئی ٹی آئی، پولی ٹیکنک اور گریجویشن (بی ایس سی اور زرعی گریجویشن سمیت) کے طلبہ کو چھ ہزار روپے جبکہ بی ای، ایم بی بی ایس، ایم بی اے اور دیگر پیشہ ورانہ کورسز کے طلبہ کو 25 ہزار روپے تک کی امداد فراہم کی جائے گی۔ درخواستوں کا عمل یکم جون 2026 سے شروع ہو چکا ہے۔ پری میٹرک اسکالرشپ کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ 31 اگست 2026 جبکہ پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کے لیے 31 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ اہلیت، شرائط اور درخواست سے متعلق مکمل معلومات قومی اسکالرشپ پورٹل پر دستیاب ہیں۔ طلبہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ درخواست کے ساتھ تمام ضروری دستاویزات کی واضح اور قابلِ مطالعہ اسکین شدہ نقول اپ لوڈ کریں۔ درخواست جمع کرانے کے بعد متعلقہ تعلیمی ادارے سے اس کی تصدیق ہونے کو یقینی بنانا بھی طلبہ کی ذمہ داری ہوگی۔ مقررہ مدت کے بعد موصول ہونے والی یا ادارے کی جانب سے تصدیق نہ ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

درخواست کے لیے ضروری شرائط: پہلی مرتبہ درخواست دینے والے طلبہ کے لیے OTR (ون ٹائم رجسٹریشن) لازمی ہے۔ درخواست گزار کے پاس آدھار کارڈ، آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ اور ذاتی موبائل نمبر ہونا ضروری ہے۔ اگر مشترکہ بینک اکاؤنٹ ہو تو اس میں طالب علم کا نام پہلے درج ہونا چاہیے۔ ایک سے زائد بچوں کی صورت میں ہر طالب علم کا الگ بینک اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے۔ بیڑی مزدوروں کے شناختی کارڈ پر زیرِ کفالت افراد کے نام درج ہونا ضروری ہیں۔ سال 2025-26 کا آمدنی سرٹیفکیٹ مجاز ریونیو افسر کی جانب سے جاری شدہ ہونا چاہیے۔ کان مزدوروں کے بچوں کے لیے آجر (Employer) کی جانب سے جاری کردہ شناختی کارڈ یا سرٹیفکیٹ ضروری ہوگا، جس میں فارم-بی رجسٹریشن نمبر اور زیرِ کفالت افراد کے نام درج ہوں۔

خصوصی ہدایات: اگر کسی طالب علم کو مرکزی یا ریاستی حکومت کی جانب سے میرٹ کی بنیاد پر اسکالرشپ حاصل ہو رہی ہو تب بھی وہ وزارت محنت و بہبود کی فلاحی اسکالرشپ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ تاہم ایک ہی نوعیت کی دو یا اس سے زیادہ میرٹ یا فلاحی اسکالرشپس کا بیک وقت فائدہ نہیں لیا جا سکتا۔ آن لائن درخواست کے دوران کسی بھی دشواری کی صورت میں ناگپور ہیڈ کوارٹر کے فون نمبر 2510200-0712 اور 2510474-0712 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

دادا کی پارٹی کے لیے خدمات، ان کا کردار اور وفاداری

کبھی فراموش نہیں کی جا سکتی: سنیترہ پوار

نئی دہلی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی قومی صدر اور مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے کہا ہے کہ مرحوم اجیت دادا پوار نے پارٹی کے لیے جو خدمات انجام دیں، جو کردار ادا کیا اور جس وفاداری اور خلوص کا مظاہرہ کیا، اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے پارٹی کے تمام لیڈروں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ دادا کے افکار، رہنمائی اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کا عزم کریں۔ دہلی میں واقع نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے مرکزی دفتر میں پارٹی کا 27 واں یومِ تاسیس قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار کے ہاتھوں پرچم کشائی کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سنیترہ پوار نے کہا کہ چھترپتی شیواجی مہاراج، راجرشی شاہو مہاراج، مہاتما جیوتی راؤ پھلے اور بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کو آگے بڑھانے کے لیے اجیت دادا نے جو کوششیں کیں، وہ پوری پارٹی کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کا یوم تاسیس انتہائی جذباتی اور منفرد ہے، کیونکہ پہلی بار یہ تقریب ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے جب اجیت دادا ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں۔ ان کی غیر موجودگی ہر کارکن اور لیڈر شدت سے محسوس کر رہا ہے اور اس موقع پر ان کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ پارٹی کی تنظیمی مضبوطی، عوامی رابطے اور نظریاتی وابستگی کے لیے اجیت دادا کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی ان کے خوابوں اور نظریات کو آگے بڑھاتے ہوئے عوامی خدمت کے مشن کو مزید مضبوط بنائے گی۔ انہوں نے اب تک پارٹی کا ساتھ دینے والے تمام عہدیداران، کارکنان اور حامیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں بھی کارکنوں نے پارٹی کے ساتھ وفاداری نبھائی اور تنظیم کو مضبوط رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ تقریب میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے، نوجوان لیڈر اور رکن پارلیمنٹ پارتھ پوار، قومی یوتھ صدر دھیرج شرما سمیت ملک بھر سے پارٹی کے متعدد عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی